قال اللہ تعالیٰ:

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

سورة آل عمران، الآية ٢٤

# قطعاتِ مناقب

# اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم

صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

چشتی کتب خانہ
فیصل آباد - لاہور

نجومِ بدر کے حضور خراجِ عقیدت

# قطعاتِ مناقب

# اَصحابِ بدر رضی اللہ عنہم

صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ




| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | **اصحابِ بدر** رضی اللہ عنہم |
| موضوع | : | منقبت |
| مصنف | : | صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی |
| کمپوزنگ | : | محمد اویس آفتاب چشتی سیفی |
| تعداد | : | 1000 |
| پیشکش | : | صائم چشتی ریسرچ سینٹر فیصل آباد |

# ایوانِ صائم

رحمت ٹاؤن غلام محمد آباد فیصل آباد

# انتساب

## فاتحینِ غزوۂ بدر رضی اللہ عنہم

## کے نام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ لَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ (123)

ترجمہ: اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم شکرگزار بن جاؤ۔

(سورۃ آلِ عمران آیت 123)

# پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ رب العزت کا سپاس گذار ہوں جس نے اپنے محبوب علیہ التحیۃ والثناء کی نسبتِ غلامی عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کتابِ لاریب قُرآنِ مجید میں سیّدِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمّت کو ''کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ'' کہہ کے یاد فرمایا اور آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب کی شان وعظمت کے اظہار کے لیے بہت سی آیات نازل فرمائی ہیں۔ مناقبِ صحابہ میں آنے والی آیات اور احادیثِ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام منقبت نگاری میں بنیادی مصادر کا درجہ رکھتی ہیں۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی زبانِ حق ترجمان سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خاص اعزازات عطا فرمائے ہیں، جنھیں کتبِ حدیث میں صحابہ کے مناقب میں بیان کیا گیا ہے۔

منقبت نگاری کا آغاز حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دور میں ہوا اور آج تک اسلام کی مقتدر شخصیات کے حضور خراجِ عقیدت پیش کیا جا رہا ہے۔ منقبت نگاری کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اصحابِ رسول میں سے بھی مخصوص صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حضور ہی نذرانہ ہائے عقیدت وتسلیم پیش کیے جاتے رہے ہیں۔ ہم مشکور ہیں محدّثین ومورخین کے جنھوں نے حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فدایان کے حالات پر کُتب تحریر فرمائیں جو ہمارے لیے معلومات کا ذریعہ ہیں۔ جو منقبت نگار کے لیے ارمغان سے کم نہیں۔

غزوۂ بدر میں شامل ہونے والی مسلمانوں کی وہ مختصر جماعت جو بے سرو

سامان بھی تھی اُن اعزازات کی حامل ہوئی جو بعد میں اِسلام قبول کرنے والے صحابہ کرام کے حصے میں بھی نہ آ سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اہلِ بدر کی شان و عظمت قُرآن پاک میں بیان فرمائی اور اُنھیں بخشش و مغفرت کی نوید بھی سُنائی اور اُن کی لغزشوں کو مواخذہ سے مبرّا بھی فرما دیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت اہلِ ایمان کی نشانی ہے اور اُن کے بار بار ذکر سے محبّت مترشح ہوتی ہے۔ میں نے ''اصحابِ بدر'' کے حضور خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ۳۱۶ قطعات لکھے ہیں جو میرے لیے سعادت کی بات ہے۔ اِن نفوسِ قُدسیہ کے حضور خراجِ عقیدت پیش کرنے کا مقصدِ وحید یہی ہے کہ نوجوانانِ اسلام کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جانثاروں کے جذبہء جہاد، دین سے وابستگی اور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غیر مشروط وفاداری سے آگاہ کیا جائے۔

قطعات میں اصحابِ بدر کا تعارف قدرے مشکل کام تھا اس لیے کہ محض دو اشعار میں شخصیت کے فضائل و محاسن بھی بیان کرنا تھے اور ایک ہی نام کے کئی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی الگ الگ شناخت قائم رکھنا بھی خاص مرحلہ تھا، اِس لیے قطعات مختلف بحور و اَوزان میں لکھے گئے ہیں۔ میں نے قُرآن و حدیث اور مستند تواریخ سے استنباط کرتے ہوئے فضائل بیان کرنے کی سعی کی ہے، اسماء کے اِعراب کے سلسلہ میں بہت سی کتب سے استفادہ کیا اور یہ دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ ایک ہی شخصیّت کے نام کو مختلف اِعراب سے لکھا گیا تاہم کوشش کی گئی ہے کہ درست اِعراب لکھے جائیں۔

''اصحابِ بدر'' کے حضور پیش کیے گئے اِن منقبتی قطعات کا رُوحانی تعلّق میرے والدِ گرامی سیّدی و مُرشدی و مولائی حضرت علّامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی توجہات اور تربیت سے ہے جن کی بدولت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نسبت

رکھنے والی شخصیات کی محبت دل میں راسخ ہوئی نیز صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حوالہ سے لکھی گئی آپؓ کی مستند کتب کے مطالعہ اور مستند عربی کتب ''الریاض النضرہ فی مناقبِ عشرہ مبشرہ''، ''کتاب المغازی'' کے تراجم کو مدوّن کرنے کا بھی شرف حاصل ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے بے پایاں کرم کی بدولت یہ کتاب تکمیل کو پہنچی میں ممنون ہوں اپنے معاصر مقتدر شعراء کرام کا جنھوں نے کتاب پر تقاریظ تحریر فرمائیں۔ بطور خاص مشکور ہوں محترم صاحبزادہ مسعود اختر صاحب کا جنھوں نے مفید مشوروں سے نوازا۔ دُعا ہے اللہ تعالیٰ اس مجموعہء مناقب کو میرے لیے توشہء آخرت بنائے۔ آمین

محمد لطیف ساجد چشتی

# فہرست

# تقریظِ صبیح

از: نعت گو، ریسرچ سکالر حضرت سیّد **صبیح الدّین صبیح رحمانی** مدظلہ العالی
( صدارتی ایوارڈ یافتہ، ڈائریکٹر نعت ریسرچ سینٹر انٹرنیشنل، کراچی )

صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی کا مجموعہ قطعات پیشِ نظر ہے۔ مقامِ شکر ہے کہ اب عہدِ حاضر کے اکثر شعرا تقدیسی شاعری کی وسعت و وقعت پر متوجّہ ہیں۔ حمد و نعت و منقبت کے بنیادی موضوعات سے منسلک کئی جہتیں نمایاں تر ہو کر سامنے آ رہی ہیں۔ تاریخ و سیرت کے مضامین اگر پیکرِ شعر میں ڈھل جائیں تو معلوم حقائق کی دلفریبی اور بڑھ جاتی ہے۔ اس سے متعلق آگہی، قبولیت اور دلچسپی کا دائرہ وسیع ہو جاتا ہے۔ اِس زاویے سے دیکھا جائے تو اصحابِ بدر کی یہ لفظی تصویریں اکابر اہلِ علم سے بھی زیادہ نسلِ نو کے لیے اِستحسان کا پہلو رکھتی ہیں۔ ساجد چشتی نے بہت اپنائیت بھرے اُسلوب میں اصحابِ بدر کے اِختصاصات، سیرت و کردار کے امتیازی پہلو، زندگی کے اہم واقعات اور ان اصحاب کی دُنیاوی و اُخروی فضیلتیں بیان کی ہیں جس کے باعث یہ مجموعہ جہاں فکری اعتبار سے تاریخی اہمیّت کا حامل ہو گیا ہے وہاں فنّی اعتبار سے ایک مخصوص شعری ہیئت کے تنوّع کا اظہار بھی ہے۔ اس موضوع کے لیے قطعات کی ہیئت کا منتخب کرنا بجائے خود ان کی خوش سلیقگی کی دلیل ہے جو واضح کرتی ہے کہ شاعر کو موضوع اور اظہارِ مطلب کے درمیان نازک ربط کا بدرجہء غایت شعور حاصل ہے۔ ساجد چشتی کے اس مجموعے میں داخلی طور پر جو سلاست و روانی ہے وہ اسلامی تاریخ اور شخصیات سے ان کی قلبی وابستگی کے سبب ممکن ہوئی ہے۔ اِس وابستگی کے محتاط اور بے مبالغہ اظہار کو، شاعر کے خلوص نے بے کیف نہیں ہونے دیا۔

صبیح رحمانی

# ''اصحابِ بدر'' ایک مطالعہ

از: نعت گو، ریسرچ سکالر حضرت پیرزادہ سیّد شاکر القادری چشتی نظامی مدظلہ العالی
(مدیر سہ ماہی فروغِ نعت، اٹک)

انسانی تاریخ میں کشاکشِ خیر و شر کا معلوم آغاز تخلیقِ آدم (علیہ السلام) کے ساتھ ہوا۔ عزازیل (رئیس ملائک) نے باطل اَنا کی تسکین کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کردہ فضیلت کو تسلیم نہ کرتے ہوئے آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ ریز ہونے کے حکم کی خلاف ورزی کی۔ (۱) اللہ تعالیٰ نے ابلیس کے انکارِ سجدہ کا سبب دریافت فرمایا تو اُس نے جواباً کہا: ''میں اُس سے بہتر ہوں۔'' (۲) یہ جواب سننے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اسے متکبّر قرار دیا اور راندۂ درگاہ فرما دیا۔ (۳) قرآنی بیانات کی روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ خیر و شر کے اوّلین معرکے میں شر کی اکلوتی دلیل ''اَنَا خَیْرٌ مِنْہُ'' تھی۔ کشاکشِ خیر و شر کے اِسی سلسلے کا دوسرا بڑا واقعہ زمینی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں میں سے ایک کی قُربانی قبول کر لی اور دوسرے کی نہیں کی۔ ایک کو دوسرے کی فضیلت نہ بھائی اور اُس نے قتل کی دھمکی دے ڈالی۔ (۴) بائبل میں آدم کے ان دونوں بیٹوں کے نام قائن اور ہابل ہیں اور ہابل کے مطابق قائن نے ہابل کو حسد کی وجہ سے مار ڈالا۔ (۵) اِس کے بعد انسانی تاریخ میں ''شر'' نے ہمیشہ ''خیر'' کی فضیلت کا اِنکار کیا اور اپنی

---

۱۔ القرآن، سورۃ البقرہ ۲: ۳۳۔۳۴)
۲۔ (القرآن، سورہ الاعراف ۷: ۱۲)
۳۔ (القرآن، سورہ الاعراف ۷: ۱۳)
۴۔ (القرآن، سورۃ: المائدہ ۵: ۲۷۔۳۱)
۵۔ (بائبل، کتاب پیدائش، ۴: ۱۔۲۶)

حسد بھری باطل اَنا کی تسکین کے لیے فساد فی الارض کا مرتکب ہوتا رہا۔ حالاں کہ فضیلت دینے والا فقط اللہ ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے فضل و برتری عطا کرتا ہے۔(۶) اور فتنہ وفساد کے شیطانی عمل پر اُبھارنے کا باعث بننے کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے اُس وہبی فضیلت کی حسد بھری آرزو ممنوع کی ہے۔(۷) اور پھر اختیار دے دیا کہ جو چاہے وہ ایمان لائے اور جو چاہے انکار کر دے۔(۸) خیر وشر کا یہ سلسلہ دراز ہوتا رہا اور ہمیشہ نمائندگانِ شرکی ''اَنائے باطل'' نے اُنھیں وہبی فضیلتوں کے انکار پر انگیخت دی۔ اور وہ حق کو جانتے بوجھتے بھی اپنی جھوٹی اَنا کے سبب اِس کی مخالفت کرتے رہے۔ مشرکینِ مکّہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مخاصمت کا باعث بھی یہی باطل اَنا تھی۔ یہی وجہ تھی کہ وہ آپ کو حق جانتے ہوئے بھی مخالفت کیا کرتے تھے۔(۹)

ابنِ اسحاق ابنِ شہاب زُہری سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسفیان ابن حرب، ابوجہل ابنِ ہشام اور اخنس بن شریق کسی شب چُھپ کر قرآنِ کریم سننے نکلے۔ رات بھر قُرآن سنتے رہے۔ صبح ان کا سامنا اتفاقاً ایک دوسرے سے ہو گیا تو قرآن سننے پر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ ایسا تین مرتبہ ہوا۔ تیسری مرتبہ ایک دوسرے سے پختہ عہد و پیمان کیا کہ دوبارہ نہ آئیں گے۔ اگلی صبح اخنس ابن شریق ابوسفیان کے پاس گیا اور پوچھا رات تم نے جو کچھ سنا ہے اس کے بارے میں تمہاری حقیقی رائے کیا ہے؟

ابوسفیان نے کہا: خدا کی قسم میں نے کچھ ایسی باتیں سُنی ہیں جنہیں میں اچھی

---

۶۔(القرآن سورۃ جمعہ ۶۲: ۴)
۷۔(القرآن: سورۃ النساء ۴: ۳۲)
۸۔(القرآن: سورۃ الکھف ۱۸: ۲۹)
۹۔(القرآن: سورۃ الانعام ۶: ۳۳)

طرح جانتا ہوں اور کچھ ایسی بھی سنی ہیں جن کا معنیٰ ومُراد مجھے نہیں معلوم۔ اخنس نے حلفاً کہا میرا بھی یہی حال ہے۔

اخنس اس کے بعد ابوجہل کے پاس گیا اور گویا ہوا: ابوالحکم تم نے جو سُنا اُس کے بارے میں اپنی رائے بتاؤ؟

ابوجہل نے کہا میں نے کیا سنا؟ اور پھر کہنے لگا: ہمارا اور عبد مناف کا ہمیشہ مقابلہ رہا، انہوں نے لوگوں کو کھانا کھلانا شروع کیا ہم نے بھی لوگوں کو مقابلے میں خود کھلایا، انہوں نے لوگوں کو سواریاں دیں تو ہم نے بھی سواریاں دینی شروع کر دیں، انہوں نے عطیہ کیا تو ہم نے بھی عطایا کی بارش کر دی۔ یہاں تک کہ ہم گھوڑوں کی پیٹھ پر بھی گھٹنے سے گھٹنہ ملا کے چلے۔ اور ہم ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے والے گھوڑوں کی مانند آگے بڑھتے رہے۔ اب ان کا کہنا ہے کہ ہم میں ایک نبی پیدا ہو گیا ہے اور اُس پر آسمان سے وحی نازل ہوتی ہے۔ بتاؤ ہم ان کے مقابلے میں نبی کہاں سے لائیں؟ خدا کی قسم! ہم کبھی بھی اُس (نبی) پر ایمان نہیں لائیں گے اور کبھی بھی اس کی تصدیق نہیں کریں گے۔(۱۰)

یہی رقابت بھری باطل اَنا کے سبب پیدا ہونے والی مخاصمت تھی جس نے سردارانِ قریش کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کے خاندان والوں کے ساتھ اِیذارسانیوں پر اُکسایا۔ رسولِ کائنات کی راہوں میں کانٹے بچھانے، طعن وتشنیع کرنے، بیمار اور جادوگر کہنے سے شعبِ ابی طالب میں محصوری اور پھر منصوبۂ قتل تک بھی واقعات کے پیچھے کارفرما یہی بُغض وحسد تھا۔ سیدنا ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہوتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جان لینا ممکن

---

۱۰۔ (سید قطب، فی ظلال القرآن لاہور: ادارہ منشورات اسلامی)، س ن، ۸۴۸/ ۲)

نہیں تھا لیکن جب وہ نہ رہے تو شر انگیز کُھل کھیلنے لگے۔ یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت کرنی پڑی۔ ہجرت کے بعد مدینے میں بھی یہودیوں اور دیگر منافقینِ مدینہ کے ذریعے مسلمانوں پر گھیرا تنگ کیا جانے لگا۔ چھوٹی چھوٹی فتنہ انگیزیاں یومُ الفرقان کا سبب بنیں اور نمائندگانِ شر بغض وعناد کی وجہ سے اپنے ہی قریشی بھائی اور اس کے ساتھیوں کی جان لینے پہنچ گئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ جنگ کا نہیں تھا لیکن ابوسفیان اور ابوجہل نے نہایت چالاکی سے مشرکینِ مکہ کو جنگ کے لیے اُبھارا اور اُن کے مالِ تجارت کے نیست ونابود ہو جانے کا خوف پیدا کر کے عنادِ ازلی ابوجہل کی سرکردگی میں مسلمانوں کو ملیا میٹ کرنے کے مذموم مقاصد سے مدینہ پر چڑھائی کے لیے مجبور کیا۔

ابوجہل کا عناد اور باطل اَنا اِس قدر بلند تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کا قبلِ مرگ پیغامِ عداوت سماعت کیا تو زبانِ وحی ترجمان سے فرمایا کہ جیسے میں معزز ومکرّم جملہ انبیا ہوں اور جس طرح میری اُمّت افضل الامم ہے ویسے ہی میری اُمّت کا فرعون بھی عناد وبغض میں فراعینِ زمانہ سے بڑھ کر ہے موسیٰ علیہ السلام کے فرعون نے تو وقتِ غرقابی زبان سے اقرارِ توحید کرنا چاہا تھا لیکن ابوجہل نے مرتے ہوئے بھی اظہارِ عداوت ہی کیا۔(۱۱)

غزوۂ بدر میں شامل اصحاب کی کل تعداد ابنِ سحاق کے نزدیک تین سو چودہ ہے جن میں ۸۳ مہاجرین، قبیلہ اوس کے ۶۱ اور خزرج کے ایک ۱۷۰ اصحابہ شامل ہیں۔(۱۲)

---

۱۱۔محمد کرم شاہ الازہری ضیاء النبی (لاہور ضیاء القرآن پبلی کیشنز)، ۱۴۲۰ھ ۳۵۷/ ۳)

۱۲۔(ابن کثیر، البدایہ والنہایہ (ریاض: دار عالم الکتب)، ۱۹۹۷ء، ۲۱۳/ ۵)

ضیاء النبی میں بدری صحابہ کی تعداد ایک روایت کی رو سے ۳۱۹ بیان کی گئی ہے۔(۱۳)

ساز وسامان کا یہ عالم تھا کہ گھوڑے اور ۷۰ اونٹ تھے۔ ایک سواری پر تین سوار ہوتے۔ یومِ بدر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہ الکریم، مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جھنڈے دیے۔ کتبِ سیرت سے خواتین کی موجودگی کی شہادت بھی ملتی ہے جو زخمیوں کی مرہم پٹّی کرتی تھیں۔(۱۴) اس غزوہ میں چودہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جامِ شہادت نوش فرمایا جب کہ ستّر کُفّارِ مکّہ مارے گئے اور اتنے ہی قیدی بنا لیے گئے۔(۱۵) مسلمان اس جنگ میں اسیر ہونے والے قریش سے بہت حسنِ سلوک سے پیش آئے۔(۱۶) غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے مسلمان مجاہدین کی یہ شان وفضیلت تھی کہ جب عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حاطب ابن ابی بلتعہ کی خیانت پر اُس کی گردن زدنی کی اجازت چاہی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''تمہیں معلوم نہیں کہ وہ بدری ہے۔ تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ بدر سے فرمایا ہے: جو چاہو کرو میں نے تمہارے لیے جنّت واجب کر دی ہے، تمہیں معاف کر دیا ہے۔''(۱۷)

بخاری میں یہ روایت بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس جبریلِ امین تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ بدر کے شُرکاء کو کیسا خیال کرتے ہیں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: وہ مسلمانوں میں سب سے افضل ہیں، جس کے

---

۱۳۔(پیر محمد کرم شاہ، ضیاء النبی، ۳۳۶/ ۳)
۱۴۔(بخاری، ص ۵۶، ۵۷)
۱۵۔ابن شام، سیرت ابن شام (بیروت، دار العلم)، ۵۰۶/ ۲)
۱۶۔(حمید اللہ، عہد نبوی کے میدان جنگ لاہور، ادارہ اسلامیات) ۱۹۸۲ء، ۴۵)
۱۷۔ابن اثیر، البدایہ والنہایۃ، ۲۵۸/ ۵)

جواب میں جبریل علیہ السلام نے کہا ایسے ہی وہ ملائکہ بھی ہیں جنہوں نے بدر میں شرکت کی۔(۱۸)

صاحبِ مشکٰوۃ المصابیح کہتے ہیں کہ اہلِ بدر کے ناموں کے وسیلے سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں اور مریضوں کو شفایابی عطا ہوتی ہے۔(۱۹)

بدری صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی فضیلت و برتری کا سبب نازک ترین معرکہء حق و باطل میں اُن کی جاں نثاری، استقامت اور اللہ اور اس کے رسول کی محبّت و معیّت میں تکالیف و مصائب کا سامنا کرنا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پردہ فرما جانے کے بعد بھی یہ اصحابِ بدر حق پرست رہے۔ اور جب کبھی حق و باطل میں اِشتباہ و اِلتباس پیدا ہوا تو اُن کی تائید ہی قولِ فیصل قرار پائی۔ جنگِ صفین میں جب بہت سے کسی ایک جانب کا انتخاب کرنے سے کترا رہے تھے اصحابِ بدر نے امام علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی معیّت میں جنگ لڑی۔ ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں مالک بن تیہان، عبید بن تیہان، رفاع بن رافع، سہل بن حنیف، عمار بن یاسر، خزیمہ بن ثابت، ابوقتادہ، اُبوفضالہ، جابر بن عبداللہ، ثابت بن عبید، عبداللہ بن عتیک، ابومسعود انصاری، ابوعمرۃ بشیر بن عمرو، معاذ بن حارث، ابوالیسر بن عمرو، حارث بن حاطب، اسید بن ثعلبہ، جبر بن انس، ابوبردہ بن نیار رضوان اللہ علیہم اجمعین شامل ہیں۔

(۲)

اصحابِ بدر کے ناموں کا ذکر صوفیا و عرفا اور مشائخ کا وظیفہ رہا ہے اور ان کے معمولات میں شامل ہے۔ صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی نے پیرویِ مشائخ

---

۱۸(ابن اثیر، البدایۃ والنہایۃ، ۲۵۸/ ۵)
۱۹(مشکوٰۃ المصابیح، حدیث: ۶۳۰۰)

میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اِن فدائیوں کی تعریف وتوصیف میں جو دادِ سخن دی ہے وہ یقیناً مقبولِ بارگاہِ رسول وخدا ہے مصنف حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ جیسے جلیل القدر عالم وشاعر اور شیخ طریقت کے فرزندِ دل بند ہیں اور علم و عمل میں اپنے والدِ گرامی کا عکسِ جمیل ہیں۔ انہوں نے اپنے والدِ گرامی کے علمی وشعری اور عملی وِرثے کو زندہ رکھا ہے اور اس میں روز افزوں اضافہ کیا ہے، جو بڑی سعادت مندی کی بات ہے اور خاص توفیقِ ایزدی کے بغیر ممکن نہیں۔

صاحبزادہ صاحب شہرِ نعت فیصل آباد میں بحسن وخوبی محبّتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مودّتِ اہلِ بیت اطہار علیہم السلام کی خیرات تقسیم کر رہے ہیں۔ وہ اپنے والدِ گرامی کی مانند علمی وتحقیقی سرگرمیوں میں ہمہ وقت مصروف ہیں۔ کئی اداروں کی سرپرستی کر رہے ہیں جن میں بزمِ صائم انٹرنیشنل، جمعیت غلامانِ نعت، حسّان نعت کالج، پنجابی بزم ادب، صائم چشتی ریسرچ سنٹر شامل ہیں۔ زیرِ نظر کتاب مصنف کی مناقب کے ذیل میں ایک منفرد کاوش ہے۔ اس کتاب میں ۳۱۶ اصحابِ بدر کی شان میں قطعات شامل ہیں۔ قطعات الف بائی ترتیب سے ہیں لیکن عشرہ مبشرہ کے اَسمائے گرامی اولاً ذکر کیے گئے ہیں اور یوں حفظِ مراتب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہم بڑے وثوق سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ مناقب نگاری میں مصنف کی یہ کاوش اہم مقام حاصل کرے گی اور تقدیسی ادب کے قارئین کے ہاں مقبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا گو ہیں کہ وہ صاحبزادہ صاحب کے علم وعمل میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور وہ یوں ہی خیر وخوبی بانٹتے رہیں۔

المنۃ للہ ولرسولہ

پیرزادہ سید شاکر القادری چشتی نظامی

بمقام اٹک (پنجاب) پاکستان

# تقریظ ''یوم الفُرقان''

از: ادیبِ نکتہ داں حضرت پیرزادہ **محمد ندیم اختر ندیم** حنفی القادری المنگانوی

**بِسۡمِ اللہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ**

**وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللہُ بِبَدۡرٍ وَأَنتُمۡ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللہَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُونَ إِذۡ تَقُولُ لِلۡمُؤۡمِنِینَ أَلَنۡ یَکۡفِیَکُمۡ أَنۡ یُمِدَّکُمۡ رَبُّکُمۡ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الۡمَلَآئِکَةِ مُنۡزَلِینَ**

اور اللہ جل جلالہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل بے سروسامان تھے پس اللہ جل جلالہ سے ڈرا کرو تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اُتارے ہوئے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟ (آل عمران، آیت نمبر 123۔124)

غزوہء بدر واھل البدر رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل وشمائل کتاب وسنّت سے ثابت ہیں۔ مؤرخین اس غزوہ کو ''غزوہء بدر الکبریٰ وغزوہء بدر العظمیٰ سے یاد کرتے ہیں۔ جبکہ خالقِ کائنات جل جلالہ نے لاریب افضل الکتب قرآنِ حکیم میں اسے یَومُ الفرقان (یعنی حق و باطل میں فرق کرنے والا دن) اور **یَومَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰن** (یعنی دو جماعتوں کے مقابلے کا دن) ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ سورۃ الانفال آیت نمبر 41 میں ارشادِ ربانی جل جلالہ ہے۔

**اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللہِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ وَاللہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ**

اگر تمہیں اللہ جل جلالہ پر یقین ہے اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتاری جس دن دونوں جماعتیں مقابل آئیں، اور اللہ جل جلالہ ہر چیز پر قادر ہے۔

غزوۂ بدر کی ایک امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اللہ رب العزت جَلَّ جَلَالُہٗ نے قرآن میں اِس کا ذکر تفصیل سے فرمایا ہے۔ بلکہ سورۃ الانفال اسی موقع پر نازل ہوئی۔ جس میں الٰہُ العٰلمین جَلَّ جَلَالُہٗ نے اپنی امداد و نصرت اور تقسیمِ مالِ غنیمت و خُمس کے احکامات نازل فرمائے۔ کفارِ مکّہ کے ظلم و تعدی اور جبر و اِکراہ کے جواب میں پندرہ سال بعد اذنِ جہاد ''اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرٌ'' کی صورت میں عطا ہوا۔ یعنی پروانگی عطا ہوئی انہیں جن سے کافر لڑتے ہیں اِس بنا پر کہ ان پر ظلم ہوا اور بیشک اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اُن کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے۔

یہی وہ عظیم دن تھا کہ جب اکنافِ عالم تک حق و باطل، خیر و شر اور کفر و اسلام میں تفرُّق روزِ روشن کی طرح واضح ہو چکا تھا۔ فرزندانِ اسلام کا تعمیلِ امرِ سید المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں مظاہرۂ قوّتِ ایمانی دیدنی تھا۔ اہلِ طاغوت کے کاخِ نخوت زمیں بوس ہو چکے تھے۔ عددی اکثریت و مادی وسائل کی کمی کے باوجود، اہلِ اسلام کا برسرِ پیکار ہوکر کامیاب ہونا توَکّلتُ علَی اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا عملی نمونہ تھا۔ درحقیقت معرکہءِ غزوۂ بدر ہی مفتاحِ فتحِ مبین ثابت ہوا۔ چشمِ باطل، وجودِ حق کی تند و تیز روشنی سے مکمل طور پر چندھیا چکی تھی۔ طِفلَینِ بدر (حضرت معاذؓ بن عمرو بن جموح، معوّذؓ بن عفراء) کے ہاتھوں ابوالحکم، فرعونِ اُمّت کی داستانِ ہزیمت نے مشرکینِ مکہ کے کِبر و غرور کو رزقِ خاک کر دیا۔ دراصل غزوۂ بدر ایسا معرکہ ہے کہ جس میں ارض و سماء نے یکجا ہوکر، طاغوتی قوت کو ذلّت آمیز شکست سے دوچار کیا۔

کہیں جذبہءِ جہاد سے سرشار سیّد الشہداءؓ عتبہ کو واصلِ جہنم فرماتے ہیں تو کہیں صاحبِؑ ذوالفقار، آنِ واحد میں ولید کو فی النّار فرماتے ہیں۔ عتبہ کے بھائی شیبہ سے مردانہ وار لڑتے ہوئے جب سیدنا ابوعبیدہؓ شدید زخمی ہوتے ہیں تو برق رفتاری سے شمشیرِ شاہؑ مرداں، شہ رگِ شیبہ کاٹ کر گزر جاتی ہے۔ اللہ اکبر جَلَّ جَلَالُہٗ کیا جذبہءِ جانثاری ہے

کہ جب سلطانِ اشجعین علیہ السلام حضرت ابوعبیدہؓ کو اٹھا کر بارگہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لیکر جاتے ہیں تو انکی پنڈلی کی ہڈی سے گُودا بہہ رہا تھا۔ حضرت عبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کیا میں شہید ہوں؟ رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "ہاں" پھر حضرت عبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے کہا: اگر میرے اور آپ کے چچا حضرت ابوطالبؑ اس حالت میں مجھے دیکھ لیتے تو مان جاتے کہ ان کے اس شعر کا مصداق میں ہی ہوں۔

وَ نُسلِمُہٗ حَتّٰی نُصَرَّعَ حَولَہٗ وَنَذھَلُ عَن اَبنائِنَا وَالحَلَائِلِ

ہم محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو حوالہ نہ کریں گے یہاں تک کہ ان کے گرد لڑ کر مرجائیں اور اپنے بیٹوں اور بیویوں کو بھول جائیں۔

(الطبقات الکبری لابن سعدؒ، غزوہ بدر ج 2 ص 12, ابوداؤدؒ ج 2 ص 361, شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیہ، باب غزوہ بدر الکبری ج 2 ص 276)

فضائلِ اصحابِ یوم الفرقان رضوان اللہ علیہم اجمعین, حضرت سیدنا رفاعہ بن رافع زرقیؓ یوں بیان فرماتے ہیں۔

''حَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُعَاذِبْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَ أَهْلَ بَدْرٍ فِيكُمْ، قَالَ: مِنْ أَفْضَلِ الْمُسْلِمِينَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، قَالَ: وَكَذَلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ''

سیدنا رفاعہ بن رافع زرقیؓ سے روایت ہے (اور یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو غزوہ بدر میں شریک تھے) انہوں نے فرمایا کہ حضرت جبریلؑ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ کر پوچھا: آپ اہل بدر کو اپنے ہاں کیا مقام دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''وہ سب مسلمانوں سے افضل ہیں۔'' یا اس کی مانند کوئی کلمہ ارشاد فرمایا۔ حضرت جبریلؑ نے کہا: اِسی طرح وہ فرشتے

جو غزوۂ بدر میں حاضر ہوئے وہ بھی دیگر فرشتوں سے افضل ہیں۔

(صحیح البخاری: کِتَابُ المَغَازِی ,بَابُ شُھُودِ المَلاَئِکَۃِ بَدْرًا , ح 3992)

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

اِنِّی لَاَرْجُو اَلَّا یَدْخُلَ النَّارَ اِنْ شَاءَ اللہُ مِمَّنْ شَھِدَ بَدْرًا وَالْحُدَیْبِیَۃَ

یعنی مجھے امید ہے جو لوگ بدر اور حدیبیہ میں شریک تھے، ان میں سے کوئی بھی اِن شآءَ اللہ جہنّم میں نہیں جائے گا۔ (ابنِ ماجہؒ, ج4 ص508, ح 4281)

بخاری شریف کی ایک طویل حدیث میں محبوبِ ربّ العٰلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

لَعَلَّ اللہَ اطَّلَعَ اِلٰی اَھْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَکُمُ الْجَنَّۃُ اَوْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَکُمْ

یعنی بے شک للہ کریم جل جلالہ اہلِ بدر سے واقف ہے اور اس نے یہ فرما دیا ہے کہ تم اب جو عمل چاہو کرو بلاشبہ تمہارے لئے جنّت واجب ہو چکی ہے یا (یہ فرمایا) کہ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ (بخاری شریف ج3, ص12 ح 3983)

آیات و احادیث سے فضیلتِ اصحابِ بدر رضوان اللہ علیہم اجمعین نہایت واضح ہے۔ لیکن شومئ قسمت کہ کسی نصاب میں باقاعدہ طور پر اصحابِ یوم الفرقان رضوان اللہ علیہم اجمعین کے احوال بہ تفصیل شامل نہیں کیے گئے۔ حالانکہ یہ اہلِ اسلام کے وہ اصلی ہیرو ہیں کہ جنہوں نے میدانِ بدر میں سپر پاور کو اپنے جذبہء ایمانی کی بدولت شکستِ فاش دی۔ اصحابِ بدر رضوان اللہ علیہم اجمعین کے جذبہء جہاد نے، قلوبِ اہلِ طاغوت میں اسلامی حقّانیت کی دھاک بٹھا دی۔ لیکن آج عالم یہ ہے کہ خصوصاً نئی نسل، چند بدری صحابہؓ کے اسماء کے علاوہ دیگر اصحابِ بدرؓ کے اسماء سے بھی واقف نہیں۔

اسی دفعہء ضرورت کے پیشِ نظر خلف الرشید بانیء شہرِ نعت, جانشینِ مفسرِ قرآن و مُعرِّفِ کشف و عرفان، مصنفِ کتبِ کثیرا، ناشرِ افکارِ حضرت علامہ صائم چشتی رحمہُ اللہ، صاحبزادہ والا شان محمد لطیف ساجد چشتی دامت برکاتھم القدسیہ نے جملہ

اصحابِ بدرؓ کے اسماء وفضائل قطعات کی صورت میں منظوم فرمائے ہیں۔ جس کا مقصد اصحابِ بدر کی تمدیح وتوصیف کے ساتھ ساتھ ان کی قدر ومنزلت کی تبلیغ بھی ہے۔ تاکہ ہر خاص وعام تک ان خاصانِ خداوندِ متعال جل جلالہٗ کے احوال پہنچیں کہ جن کے جذبہءغیرتِ اسلام کے سامنے عددی وعسکری برتری بھی بے وقعت ثابت ہوئی۔

صاحبزادہ صاحب مدظلہٗ العالی کی کتاب ''اصحابِ بدر'' اپنی طرز کی ایک انوکھی کتاب ہے۔ کیونکہ 316 اصحابِ بدرؓ کے اسماء کو بحور واوزان کے تحت لیکر آنا ان کی کہنہ مشقی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ عربی اَسماء ولفظیات کو اُردو زبان میں منظوم کرنا یقیناً آسان نہیں ہوتا۔ جسے صاحبزادہ صاحب دَامَ ظلہٗ نے کمال مہارت سے منظوم فرمایا۔ اسماءِ اصحابِ بدرؓ کو منظوم کرنے میں ایک بڑی دِقّت یہ بھی تھی کہ بعض اسماء اصحابِ بدرؓ کی مکتوبی شکل ملتی جلتی تھی۔ جسے صاحبزادہ والاشان نے ان کے قبیلہ اور کنیتِ وصفی ونسبی کے تحت منظوم فرمایا تاکہ اصحابِ بدرؓ کی اِنفرادیت تشکیک واوہام سے مبرّا رہے۔

کلامِ اصحابِ بدرؓ، عمدہ ومنفرد، دلآویز وتوانا اور پُرتاثیر ہے۔ جس کے مضامین میں رفعتِ فکر، پاکیزگیءارادت وعقیدت، جدّتِ خیال، نُدرتِ بیان، شوکتِ ادا، معانی آفرینی، عمدہ سلاست، جمالیاتی رنگ وآہنگ، کیف ومستی، سوز وگداز اور اچھوتے موضوعات ولفظیات ہیں۔

صاحبزادہ والاشان زیدہ مجدہٗ جس علمی وتحقیقی وراثت کے امین ہیں اس کا تقاضا یہی ہے کہ اھلِ بیتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم واصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معیارِ مودّت ومحبّت سے عوام النّاس کو باخبر رکھا جائے۔ ربّ العزت جل جلالہٗ بحقِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صاحبزادہ لطیف ساجد چشتی صاحب سَلَّمَہُ اللہ کے رزقِ علم وعرفان میں مزید برکت عطا فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ آمین

پیرزادہ محمد ندیم اختر ندیم حنفی القادری المنگانوی

ڈی فِل (مُصطلَحُ الحَدِیث)

# ''اصحابِ بدر''۔۔۔ایک جائزہ

از: محترم المقام حضرت علّامہ پروفیسر **محمد جعفر قمر** سیالوی
(ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ عربی گورنمنٹ میونسپل گریجوایٹ کالج فیصل آباد)
(مرکزی رہنما انجمن اساتذہ پاکستان)

**الحمد للہ و کفیٰ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلیٰ اٰلہ الطاھرین واصحابہ اجمعین اما بعد!**

پاکستان کے نامور شاعر اور نامور روحانی شخصیت عزّت مآب جناب صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی مدظلہ العالی کا تازہ مجموعہ کلام الموسوم بہ قطعات مناقب ''اصحابِ بدر'' موصول ہوا اور ساتھ ہی حکم ہوا کہ بندۂ ناچیز اس پر کچھ لکھے۔ اگرچہ بندہ اس قابل تو نہیں کہ اپنے اور ہزاروں شعراء کے استاد علّامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے نائب کے کلام کا جائزہ پیش کر سکے مگر ہمیشہ کی طرح اپنے اُستادِ محترمؒ سے روحانی فیض لیکر چند سطور رقم کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں جہاں اپنی اور انبیاء کرام کی عظمتوں کا جا بجا بیان فرمایا ہے تو ساتھ ساتھ ہر دور کے اولیاء کرام خصوصاً اپنے حبیبِ مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام علیہم الرضوان اور آپ کی اُمّتِ مرحومہ کے اولیاء کی شانیں بھی بیان فرمائی ہیں اور یہی کام تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور خصوصاً آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھی سرانجام دیا ہے مگر چونکہ آپؐ کے لیے شاعری مناسب نہیں تھی اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے صحابہ اور اُمت میں سے شعراء کرام کو اِس کا حکم ارشاد فرمایا۔ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خاص طور پر تفصیل سے اصحابِ بدر کی عظمتوں کا بیان فرمایا ہے اور ان کو ہمیشہ سب سے آگے رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام اور ہر دور کے شعراء نے بھی

خاص طور پر خلفاء راشدین، اہلبیتِ اطہار اور اصحابِ بدر کی عظمتوں پر کلام لکھنے کی سعادت حاصل کی مگر آج تک اصحابِ بدر کے مناقب پر مکمل کتاب کسی نے نہیں لکھی۔ اللہ کے کرم اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاص چشمِ عنایت سے یہ سعادت صاحبزادہ محمد لطیف ساجد کو حاصل ہوئی جنھوں نے 316 اصحابِ بدر کے مناقب پر قطعات کا مجموعہ ترتیب دیا جو تمام لکھنے والوں کے لیے ایک دعوت بھی ہے کہ دیگر شعراء کرام انکی اتباع کرتے ہوئے اصحابِ بدر کے مناقب کا شرف حاصل کریں۔

تمام روحانی سلاسل میں اصحابِ بدر کے اسمائے کرام کا ذکر وظائف میں شامل رہا ہے مگر انکے مناقب کے ساتھ اُن کا ذکر خاص سعادت ہے جس پر ہم صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دُعا گو ہیں کہ اللہ ان کے زورِ قلم میں اضافہ فرمائے اور ہمیں ان کی اِتباع کی توفیق بخشے۔ اصحابِ بدر کے اسماء گرامی کا ذکر دُعا کی قبولیت کا ذریعہ ہوتا ہے جب ہم ناموں کے ساتھ اُن کے مناقب بھی ذکر کریں گے تو اللہ کے حضور ہماری دُعائیں زیادہ قبول ہوں گی۔

میں چاہتا تھا کہ میں اِس جائزے کے آغاز میں علامہ صائم چشتیؒ اور صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی کی خدمات کا جائزہ پیش کرتا مگر صدارتی ایوارڈ یافتہ شاعر اور نامور ماہر تعلیم عزّت مآب جناب پروفیسر محمد طاہر صدیقی مدظلہ العالی کا لکھا ہوا دونوں شخصیات کی خدمات کا جائزہ اتنا جامع ہے کہ میں اِس موضوع پر لکھنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف سمجھتا ہوں۔

مناقب اصحابِ بدر کی ایک بہت بڑی مثال شاعرِ دربارِ رسالت کی ہے حضرت حسان بن ثابتؓ نے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی فرمائش پر حضرت ابوبکرؓ کی منقبت خصوصی طور پر لکھی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے داد پائی اس کے علاوہ حضرت حسّان نے اپنے کلام میں اور حضرت کعب بن مالکؓ اور عبداللہ بن رواحہ کے کلام میں بھی مجاہدین اسلام کے مناقب ملتے ہیں۔ صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی نے اس مجموعہ کے آغاز

میں اپنے والدِ گرامی حضرت علامہ صائم چشتی کی لکھی ہوئی منقبت بطور تبرّک شامل کی ہے جس کا مطلع پیشِ خدمت ہے

خدا کا لشکرِ جرار تھے وہ تین سو تیرہ
سپاہِ سیّدِ ابرار تھے وہ تین سو تیرہ

پھر ہر بدری صحابی کی شان میں جُدا جُدا قطعہ رقم کیا گیا ہے جو بہت ہی وقیع کام ہے گویا دریا کو کُوزے میں بند کر دیا گیا ہے مثلاً

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

جانشینِ سیدِ ابرار کی باتیں کریں
مصطفیٰ کے پہلے پہلے پیار کی باتیں کریں
جس کی قُربت کو بیاں قُرآن نے سآجد کیا
ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَار کی باتیں کریں

حضرت سیدنا عُمر فاروق رضی اللہ عنہ

ہدایت کا تارا ہے فاروقِ اعظم
ہمیں جاں سے پیارا ہے فاروقِ اعظم
مُریدِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے مُرادِ خُدا ہے
وہ قائد ہمارا ہے فاروقِ اعظم

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

عاشقِ خیر الوریٰ عثمان ہیں
مخزنِ جُود و سخا عثمان ہیں
جامعِ القرآن سآجد وہ شہید
واصلِ رَبُّ العُلےٰ عثمان ہیں

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

ایمان کی پہچان کا عُنوان علی ہے
سچ یہ ہے کہ اللہ کی بُرہان علی ہے
سرکارِ مدینہ کا یہ اِعلان ہے ساجدؔ
میں جان علی کی ہوں مِری جان علی ہے

اسی طرح حضرت طلحہ، حضرت زبیر بن عوام، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید بن زید، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تمام 316 بدری صحابہ کے مناقب پر مشتمل انتہائی خوبصورت قطعات ہیں۔

صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی ''اصحابِ بدر'' کے اسماء کو نظم کرتے ہوئے جُداگانہ بحور کا خوبصورت استعمال کرتے ہیں۔ منقبت نگاری میں آپ کو خاص ملکہ حاصل ہے جس کی مثال عہدِ حاضر میں بہت کم ہے۔ اصحابِ بدر میں سے جس شخصیت کی شان بیان کی ہے اُس کے مجموعی خصائص کو اشعار کی زینت بنایا ہے اور کئی جگہ پر قُرآن و حدیث سے تلمیحات بھی اشعار میں شامل ہیں۔

اگرچہ مشہور بدری صحابہ کی تعداد 313 ہے مگر یہ 316 تک بیان کی جاتی ہے اس مجموعہ میں ان سب کے مناقب ہیں اللہ تعالیٰ اِس خدمات کو قبول فرمائے اور اس کی برکت سے اِن کے والدین مرحومین اور برادرِ عزیز محمد شفیق مجاہد رحمۃ اللہ علیہم کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین

پروفیسر محمد جعفر قمر سیالوی
ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ عربی گورنمنٹ میونسپل گرایجوایٹ کالج جڑانوالہ روڈ فیصل آباد
مرکزی رہنما انجمن اساتذہ پاکستان

# اصحابِ بدر

از: محترم المقام پروفیسر محمد مسعود الرحمٰن مسعود
(صدر شعبہ انگریزی گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، سمن آباد فیصل آباد)

2017 میں محرّم کا مہینہ تھا اور مجھے پہلی بار ''اَیوانِ صائم'' کی محفلِ مسالمہ میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ وہاں جب میں نے اپنا یہ شعر پڑھا کہ۔۔۔

کربلا انسان کے سینے میں یُوں رکھ دی گئی
اِک منٹ میں دل دھڑکتا ہے بہتّر 72 مرتبہ

تو بس صاحبزادہ لطیف ساجد کی چشمِ التفات ایسی پڑی کہ محبّت و احترام کا رشتہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا گیا۔ اِن ہی کی بدولت 92 چینل کے بہت سے پروگرامز میں جانے کی سعادت بھی ملی۔ آپ اتنے وسیع القلب ہیں کہ جہاں لے جاتے میرا تعارف اسی شعر سے کرواتے اور یہ سلسلہ آج بھی قائم ہے۔

صاحبزادہ لطیف ساجد چشتی ایک بڑے انسان ہیں۔ عجز وانکساری کا مرقع ہیں۔ مہمان نواز بھی ہیں اور دل نواز بھی۔ کسی طرح سے یہ باور نہیں کرواتے کہ وہ کس قدر منفرد شعری کام کر رہے ہیں۔ اَسما الحسنیٰ پر حمدیہ مجموعے تحریر فرما رہے ہیں۔ اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسمائے پاک پر کلام کہنے کا بھی پراجیکٹ سامنے ہے۔ سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا پر مجموعہ مناقب، امام حسن علیہ السلام پر مجموعہ مناقب، امام حسین علیہ السلام پر مجموعہ مناقب، حضرت علی علیہ السلام پر مجموعہ مناقب سمیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، اولیائے

کرام پر بزبان اردو و پنجابی بہت سا شعری اور نثری کلام لکھ چکے ہیں۔اسی سلسلے کی ایک کڑی ''اصحابِ بدرؓ'' کے قطعاتِ مناقب ہیں جو اپنے آپ میں ایک انتہائی عرق ریزی کا کام ہے۔

عام طور پر معلوم شخصیات پر لکھنا قدرے آسان کام ہے کیونکہ ان کے بارے معلومات اتنی ہوتی ہیں کہ انسان جب ذرا موزوں طبیعت پر ہوتو منقبت کہہ لیتا ہے لیکن جب معاملہ اصحابِ بدر جیسا درپیش ہوتو سوچئے کہ یہ کتنا کٹھن مرحلہ ہوگا۔ظاہر ہے اس کے لیے پہلے تین سو تیرہ اسماء کی تلاش ہے پھر ان کے حالاتِ زندگی کی تلاش ہے پھر ان میں سے جو خاص نمایاں پہلو ہے اس کی تلاش ہے اور پھر اسے شعری جامہ پہنانے جیسا ایک مشکل کام ہے جس کے لیے نجانے کتنی کتب کھنگالنا پڑیں ہونگی۔

ایسے کام شُہرت کے لیے نہیں کئے جاتے بلکہ اِن کے پیچھے ایک جنون ایک عشق ایک محبّت اور ایک ولولہ ہوتا ہے۔حیرت ہے کہ اس قدر حمدیہ،نعتیہ،اور منقبتیہ مشاعروں میں حاضری کے باوجود وہ لکھنے کے لیے پڑھنے کا وقت کہاں سے نکالتے ہیں؟اس کا جواب یہی سمجھ آتا ہے کہ اللہ کی مدد اِن کے شاملِ حال ہے۔

اِن کی رہائش گاہ کے نیچے تہہ خانے میں نایاب کتب کی ایک شاندار لائبریری ہے جس میں ہر موضوع پر ہزاروں کتابیں ہیں اور جب بھی آپ ان سے ملنے جائیں تو یہ درویش صفت انسان وہیں جلوہ فرما ہوتے ہیں۔جہاں تک ''اصحابِ بدرؓ'' کی شعری خصوصیات کا تعلق ہے تو اِس بارے مجھ جیسا طالبِ علم کیا کہہ سکتا ہے۔کئی اشعار تو ان سے فرمائش پر بار بار سنے جاتے ہیں جیسا کہ۔۔

اک سجدہ جس سے ہو گئی تکمیلِ بندگی
وہ سجدہ کربلا میں ادا کردیا گیا



جو نبی سے ملتا ہے وہ علی سے ملتا ہے
جو نبی کا دروازہ وہ علی کا دروازہ

ایک نعت پاک جس کی ردیف ''رات گئے'' ہے وہ تو شاہکار نعت پاک ہے جس میں اس قدر کیفیات ہیں کہ جی کرتا ہے سنتے جائیں سنتے جائیں اور بس سنتے جائیں۔

''اصحابِ بدرؓ'' کی نمایاں خصوصیت اس کا انسائیکلو پیڈیا ہونا ہے گویا ایم فل یا پی ایچ ڈی کا کوئی طالبِ علم اگر اصحابِ بدرؓ پر ریسرچ ورک کرنا چاہے تو اسے ناموں کی تلاش کی تگ ودو نہیں کرنا پڑے گی۔

دوسری بات اس کا مستند ہونا ہے۔ صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی نے انتہائی دِقّتِ نظر سے یہ موتی جمع کئے ہیں اور بین السطور اصحابِ بدرؓ کی شخصیت کے امتیازی پہلو شعری لباس میں ایسے سمو دیئے ہیں آپ سینکڑوں کتب کی ورق گردانی سے بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ بحیثیت شاعر مجھے اِس بات کا احساس ہے کہ کسی شخصیت کا نام کسی شعر میں لانا بعض اوقات اتنا آسان نہیں ہوتا۔ بعض نام تو بہت ہی مشکل اور غیر معروف بحور ہی میں آپاتے ہیں۔ اِس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ صاحبزادہ صاحب فنِ شاعری کے اعتبار سے کتنا عبور رکھتے ہیں۔ اس لیے آپ اس کتاب میں مختلف بحور کا لطف بھی اٹھائیں گے گویا مبتدیان و متلاشیانِ علم کے لیے یہ کتاب ایک مشعلِ راہ کا کام بھی کرے گی۔ اِن قطعات میں کمال یہ ہے کہ صاحبزادہ لطیف ساجد صاحب نے اصحابِ بدر کی سیرتِ مطہرہ سامنے رکھی ہے۔ محض خیالی محنت سے کام نہیں لیا۔ چند امثال دیکھیے۔۔

طلحۃُ الخیر اُن کو سرکارِ دوعالم نے کہا
طلحۃُ الفیّاض کا اُن کو لقب عالی ملا



سآجد وہ اوّلین مجاہد ہیں دین کے
اُترے فرشتے بدر میں صورت زبیر کی

دُنیا ہی میں ملی بشارت خلد کی آپ کو آقا سے
ساجدؔ رُتبے میں ہیں اعلیٰ عبدالرحمٰن ابنِ عوف

☆☆☆

روند ڈالی جس نے سآجد سلطنت ایران کی
دُنیا ہی میں خلد کے حقدار حضرت سعد ہیں

☆☆☆

ہیں امینِ اُمّتِ شاہِ جہاں ساجدؔ وہی
اب بھی اہلِ حق کے رہبر ، بُوعبیدہ آپ ہیں

☆☆☆

رسول اکرم کی بزم کے ہیں حسین تارے ابو حذیفہ
مہاجرِ راہِ دین ہیں وہ نبی کے پیارے ابو حذیفہ

☆☆☆

ابی بن کعب تھے قُرآں کے قاری پیارے آقا کے
خدا کے حکم پر قرآں سنانا شان تھی ان کی

حضرت اخنسؓ کے بارے لکھتے ہیں:

بدر میں جوہر خاص شجاعت کے دِکھلائے اخنس نے
اِعْمَلُوْا مَاشِئْتُمْ سآجد تمغہ رب سے پایا ہے

☆☆☆

حضرت ارقم بن ابی ارقمؓ کے لیے فرمایا:

تھی ان کو بدر میں تلوار سؔاجد مصطفیٰ ﷺ نے دی
مہاجر تھے خدا کے لطف کے حقدار تھے دائم



غرض آپ پڑھتے جائیے اور سر دھنتے جائیے۔ صاحبزادہ لطیف ساجد صاحب کے کلام سے ایک اور بات بہت مترشح ہے کہ انھوں نے اسمائے گرامی کے تلفّظ کا انتہائی اہتمام کیا ہے اسی طرح جو معلومات اُنھوں نے قاری تک پہنچائی ہیں ان کو شعری موشگافیوں یا ثقیل لفّاظی میں ملفوف نہیں کیا۔ ایک زِیرک استاد کی طرح انھوں نے شعری جمال کا بھی خیال رکھا ہے اور معلومات کی ترسیل کا انداز بھی سہل رکھا ہے۔ جیسے حضرت انیس بن قتادہ کے بارے لکھتے ہیں کہ۔۔۔

سؔاجد ہے اہلِ بدر میں اُن کا ہوا شمار
حضرت انیس اہلِ وفا کے رئیس ہیں

یہاں انیس اور رئیس کے الفاظ نے ایک خاص جمالیاتی حظ پیدا کیا ہے جسے قاری محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

محترم لطیف ساجد چشتی نے ''اصحابِ بدرؓ'' کو صرف بدر کے میدان میں رکھ کر ان کا مقام و مرتبہ بیان نہیں کیا بلکہ انھوں نے ان کی پوری حیات سامنے رکھی ہے اور پھر جو اہم خصوصیت نظر آئی اُسے شعری پیکر میں اتارا ہے اور اِس حوالے سے اُنھوں نے یہ اِلتزام بھی کیا ہے کہ اِس خصوصیت میں آقائے دو جہاں امام الانبیا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کا حوالہ بھی آ جائے۔ جیسا کہ ان اشعار سے واضح ہے۔۔۔۔

غُسل و کفن و دفن جب ساجدؔ ہوا سرکار کا
اوس بن خولی بھی تھے اِس فضل میں شامل ہوئے

حضرت ایاس بن اوسؓ بارے ہے کہ۔۔

ساجد وہ پہرے دارِ رسالت تھے بدر میں
ان کو اُحد میں شانِ شہادت عطا ہوئی

☆☆☆

ابو عبداللہ جابر پر تھی پیارے نبی کی خاص عطا
غزوۂ اُحد میں ان کے والد پیارے نبی پر ہوئے فدا

☆☆☆

جبرؓ سے سیّدِ عالم کی محبّت دیکھو
کی تھی خود آ کے مسیحا ﷺ نے عیادت ان کی

☆☆☆

حارثہ ابنِ سراقہؓ بدر کے پہلے شہید
جانثارِ سرورِ عالم وہ ارشد وہ رشید

☆☆☆

المختصر! اگر اس پہلو سے بات کی جائے تو شاید قارئین پوری کتاب اسی مضمون میں پڑھ لیں گے جس کی یہ تحریر متحمل نہیں ہو سکتی۔

''اصحابِ بدرؓ'' ایک بہترین کتاب ہے جس کے دیگر فنّی محاسن پر اساتذہ وعلما ہی مناسب گفتگو کر سکتے ہیں۔ دُعا ہے اللہ ہم سب کو اسی طرح خدمتِ دین میں مصروف رکھے اور آخرت میں کامیابیاں نصیب فرمائے۔ آمین

والسلام
مسعود الرحمٰن مسعود
صدر شعبہ انگریزی گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی سمن آباد، فیصل آباد
0300-7629179

# تعارف

## تصویرِ صائم صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

از: ریسرچ سکالر، معروف نعت گو پروفیسر محمد طاہر صدیقی (صدارتی ایوارڈ یافتہ)

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ صرف ایک شاعر ہی نہ تھے بلکہ اردو اور پنجابی زبان کے نامور ادیب، جید عالم اور محقق تھے انہوں نے کئی موضوعات پر تحقیقاتی کتب لکھیں کئی عربی اور فارسی کتب کے تراجم کیے خاص طور پر تفسیر، حدیث تصوف اور عربی منظوم کتب کے اردو میں تراجم کر کے اردو دان طبقہ کے لیے بڑا احسان کیا۔ آپ کی کتب کی تعداد 500 کے لگ بھگ ہے آخر میں چند اہم کتب اور تراجم کے نام لکھے جائیں گے آپ نے بے شمار علمی وادبی موضوعات پر تنِ تنہا بے سروسامانی کے عالم میں کسی سرکاری گرانٹ کے بغیر انتہائی تحقیقی کام کیا جو انسان کو حیرت میں ڈال دیتا ہے خاص طور پر تفسیر کبیر اور تفسیر ابن عربی کا ترجمہ اور دیوان حضرت ابو طالب کا ترجمہ قابل ذکر ہے آپ کی تحقیقی کتب میں ایمانِ ابی طالب، مشکل کشا، شہید ابن شہید، گیارہویں شریف خصوصاً جب آپ نے اپنی کتاب ''ایمانِ ابی طالب'' لکھی تو بڑے بڑے علما کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا تنگ نظروں نے پر تنقید کرتے ہوئے رفض کی پھبتی بھی کسی۔ آپ نے ان کی پراہ نہ کرتے ہوئے امام شافعی کے اس قول کے مطابق اعلان کرتے ہوئے اہل بیت کی محبت میں اپنا تحقیقی سفر جاری رکھا۔ اگر اہل بیت کی محبت رفض ہے تو دنیا بھر کے جنوں اور انسانوں گواہ ہو جاؤ سب سے بڑا رافضی میں ہوں۔ علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک وسیع ذاتی کتب خانہ تھا جس میں کم وبیش ایک لاکھ کے لگ بھگ مختلف عنوانات پر مختلف زبانوں میں کتب موجود ہیں یہ کتب خانہ محققین اور طلبہ کے لیے کھلا رہتا۔

آپ نے تصنیف وتحقیق اورشعر گوئی کے ساتھ ساتھ سماجی، تعلیمی اور رفاحی امور میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔

1۔ آپ نے اپنے رہائشی محلہ رحمت ٹاؤن نزد غلام محمد آباد میں ایک عظیم الشان ''مسجد سیدنا حیدر کرار'' کی بنیاد رکھی اس مسجد کی تعمیر میں خود بھی حصہ لیا اور ''شبِ وصال'' نماز عشاء تک مسجد کے تعمیری امور میں مصروف رہے۔

2۔ آپ نے گھر کے قریب ملت کالج کے احاطہ میں ایک مسجد تعمیر کروائی۔

3۔ عورتوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے مدرسہ گلشن زہراء کی بنیاد رکھی۔

4۔ فیصل آباد میں نعت خوانوں کی علمی اور فنی اصلاحی اور تربیت کے لیے ''حسان نعت کالج'' قائم کیا جس میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت وشان کے پروگرام ہو تے ہیں آپ کی 2000 صفحات پر مشتمل نعتیہ کتاب ''ن والقلم'' زیرِ طبع ہے یہ نعت کے میدان میں آپ کی بے مثال خدمت ہوگی۔ اس کے علاوہ غیر منقوط مجموعہ جات میں '' صلی علیٰ محمد، محمد حمد کا محور اور علی علی ہے'' شامل ہیں۔

5۔ آپ نے قوم کی بچیوں کے اندر نعت کا ذوق پیدا کرنے اور اسے فروغ دینے کے لیے حسان نعت کالج برائے طالبات بھی قائم کیا۔

6۔ ایک لاکھ سے زائد کتب پر مشتمل آپ نے ''چشتیہ لائبریری'' قائم کی جہاں سے بڑے بڑے نامور علما اور سکالر اپنے مقالات اور کتب کی تکمیل کے لیے استفادہ کرتے ہیں۔

7۔ آپ نے لوگوں کی جسمانی اور روحانی بیماریوں کے علاج کے لیے ''چشتیہ روحانی شفا خانہ'' قائم کیا اتوار کے روز دور دراز سے لوگ آپ کی رہائش پر آتے اور جسمانی وروحانی مسائل بتاتے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آپ ان کی رہنمائی کرتے۔

8۔ چشتیہ آڈیو۔ ویڈیو لائبریری میں جید علما کرام کی اڈیو اور ویڈیو کیسٹیں موجود ہیں اور ان میں سے کئی علما کی تقریروں کو صفحہ قرطاس پر بھی محفوظ کر کے افادہ عام کے لیے چشتی

کتب خانہ کی طرف سے شائع کر دیا گیا ہے۔

9۔آپ نے کئی سال قبل جس چشتی کتب خانہ کا اِجراء کیا تھا اب تک ہزاروں اسلامی کتب شائع کر چکا ہے۔

10۔علاقہ کے طلبہ کو قرآنِ حکیم ناظرہ اور حفظ کی دولتِ لازوال سے بہرہ ور کرنے کے لیے آپ نے ''دارالعلومِ حیدریہ چشتیہ رضویہ فیصل آباد'' کا قیام فرمایا اس میں طلبہ قرآن حکیم کی سرمدی دولت سے اپنے سینوں کو منور کر رہے ہیں۔

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے تراجم میں سے چند نام درج ذیل ہیں:

1۔ترجمہ تفسیر کبیر از امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ عربی سے اردو ترجمہ (۵ جلد)

2۔ترجمہ تفسیر ابن عربی از ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ عربی سے اردو (۵ جلد)

3۔ترجمہ تفسیر خازن امام خازن بغدادی، عربی سے اردو (۲ جلد)

4۔ترجمہ خصائص نسائی از امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

5۔روضۃ الشہداء فارسی سے اردو ترجمہ (2 جلد)

6۔والدین مصطفیٰ، عربی سے اردو

7۔فتوحات مکیہ، عربی سے اردو (6 جلد)

8۔ترجمہ دیوان حضرت ابوطالب، عربی سے اردو

9۔ترجمہ قصیدہ امینیہ عربی سے اردو (۲ جلد)

10۔شرفِ سادات

11۔کتاب المغازی (2 جلد)

12۔ریاض النضرہ فی مناقب عشرہ مبشرہ (2 جلد)

آپ کی چند اہم تصانیف درج ذیل ہیں۔

1۔مشکل کشا (سیرت حضرت علی رضی اللہ عنہ، 4 جلد) 2۔البتول (سیرت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا) 3۔خاتون سیرت (منظوم سیرت سیدہ کائنات) 4۔ابوبکر

قرآن کی روشنی میں ''الصدیق''5۔ایمان ابی طالب (تحقیقی کتاب )2 جلد6۔گیار ہویں شریف 7۔من دون اللہ کون ہیں ۔8۔شہید ابن شہید 3 جلد 9۔المدد یارسول اللہ 10۔خطبات چشتیہ 12 جلدیں

آپ کی چند نعتیہ کتب کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔نوائے صائم چار جلدیں (اردو پنجابی )2۔نور دا ظہور (اردو، پنجابی )3۔میخانہ (اردو ، پنجابی )4۔رحمت دا خزانہ ( پنجابی )5۔رحمت دے خزینے ( اردو پنجابی )6۔محفل نعت (اردو پنجابی )7۔ارمغانِ مدینہ (اردو پنجابی )8۔ بلے او توحید دیو وڈیو پچاریو (اردو پنجابی)9۔مدینے دے پھل { پنجابی }10۔مدینے دیاں کلیاں ( پنجابی )

(https//:ur.wikipedia.org/wiki)

علّامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اوران کی تخلیقات کے تعارف کے دو بڑے مقاصد راقم کے پیشِ نظر تھے۔پہلا یہ کہ ان کی دینی، ادبی اور علمی خدمات پر انھیں خراجِ تحسین پیش کرنا اور دوسرا اس بات کا جائزہ لینا کہ وہ کون سی شخصیت ہے جس نے نہ صرف علّامہ صاحب کی تخلیقات کو محفوظ فرمایا،ان کے مسوّدات کو بصورتِ کتب شائع کروایا اور اوران کے ادھورے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا بلکہ ان کے مشن کو اس کی مکمل روح کے مطابق نہایت کامیابی سے جاری وساری رکھا۔اس شخصیت کو دنیا تصویرِ صائم کے نام سے پکارتی ہے یعنی جناب لطیف ساجد چشتی۔

ادبی تاریخ میں بہت کم ایسا ہوا ہے کہ ایک بڑی شخصیت کے وصال کے بعد اس کی اولاد اس کا مشن اسی جوش وجذبے سے جاری رکھا ہو۔،شہرِ نعت فیصل آباد کی خوش قسمتی ہے اور علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی خوش قسمتی ہے کہ ان کی اولاد میں ان کے بڑے صاحبزادے جناب محمد لطیف ساجد چشتی نے ثابت کیا کہ وہ نہ صرف تصویرِ صائم ہے بلکہ صائم چشتی کے تمام تر تصورات اور خوابوں کی عملی تعبیر بھی ہے۔اپنے عظیم باپ کی طرح انھوں نے بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے محبت ومودت کا تسلسل اور

شعر و ادب میں اس کا اظہار مکمل جوش و جذبے کے ساتھ قائم و دائم رکھا ہوا ہے۔

مسجد سیّدنا حیدرِ کرار کی تکمیل سے لے کر مزارِ علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی تعمیر تک، نعوت و مناقب کی تحریک وتشویق کے لیے پرنٹ میڈیا سے لے کر چینل ۹۲ تک اور حسان نعت کالج سے لے کر صائم چشتی ریسرچ سنٹر تک جناب محمد لطیف ساجد چشتی کے ذریعے فیضانِ علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ روز افزوں وسعت پزیر ہے۔ صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی پاکستان کے معروف شاعر، ادیب اور سکالر ہیں۔ مختلف ادبی تنظیمات کے ذریعے تبلیغ و اشاعت اور ترویج نعت کے لیے ان کی خدمات اظہر من الشّمس ہیں۔ ان ادبی تنظیمات میں جمعیت غلامان حسان (ترویج نعت)، حسان نعت کالج (ترویج نعت)، پنجابی بزم ادب، صائم چشتی ریسرچ سنٹر اور بزمِ صائم انٹرنیشنل بالخصوص نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔

بزمِ صائم انٹرنیشنل کے پلیٹ فارم سے صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی کی سرپرستی میں حمد، نعت، اکابرین اسلام کے مناقب اور مذہبی تہواروں کے تناظر میں سینکڑوں ادبی محافل و مشاعرے ہو چکے ہیں جن میں پاکستان کے معروف شعرا کے علاوہ دیگر ممالک کی علمی و ادبی شخصیات شرکت کرتی ہیں۔ بزمِ صائم انٹرنیشنل کی طرف سے کئی معروف شخصیات کو اُن کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ اور یادگاری شیلڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ 92 نیوز کے پروگرام صبح نور میں جناب محمد لطیف ساجد خصوصیت کے ساتھ شرکت کرتے رہے ہیں۔ ان کی سرپرستی میں یہ پروگرام چل رہے ہیں اور انھی کی بدولت ملک کے معروف شعرا کرام بھی صبح نور کے مشاعروں میں شریک ہو چکے ہیں ۔92 نیوز کے مختلف پروگراموں میں جناب محمد لطیف ساجد کے مناقب پڑھے جاتے ہیں۔ ان کا کلام 92 نیوز اور دیگر جرائد ورسائل میں وقتاً فوقتاً چھپتا رہتا ہے ۔ اس کے علاوہ پاکستان کے معروف ثنا خواں حضرات ان کا کلام ریکارڈ کروا چکے ہیں جن میں پروفیسر عبدالرؤف روفی، راحت فتح علی خاں، حافظ ریحان روفی، قاری

شاہد محمود قادری، عمران شیخ عطاری، محمود الحسن اشرفی اور ان کے علاوہ بہت سے نعت خوان حضرات شامل ہیں۔

صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی کی مطبوعہ اور زیرِ طبع کتب کی تعداد سینکڑوں میں ہے جن میں ساجد دیاں رباعیاں، کلام ساجد، مناقب امیر ملت، اصحاب بدر، اردو حمدیہ دیوان، دروداں دی ڈالی، دل کھلیں گے علی علی کر کے، علی مولا علی مولا، حضرت ابو بکر صدیق (اردو مناقب)، حضرت عمر فاروق (اردو مناقب)، اجمیر کا دولھا (مناقب خواجہ معین الدین)، تاجدار اجمیر (مناقب خواجہ معین الدین)، مناقب اولیا، مناقب اہلِ بیت، ذکر علی (اردو نثر)، سلام بحضور ازواج مطہرات، سلام بحضور آلِ رسول، سلام بحضور اصحاب رسول، سلام بحضور اولیائے کرام، بارہ امام (اردو) انٹرنیٹ ایڈیشن، مناقب سیدہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) مناقب امام حسن (رضی اللہ عنہ) مناقب امام حسین (رضی اللہ عنہ) مناقب حضرت علی (رضی اللہ عنہ) مناقب غازی عباس، داستانِ کربلا (مرثیہ، مسدس)، یار مرے دی سنو نشانی (پنجابی دوہڑے)، معراج نامہ (پنجابی)، معراج نامہ چشتیہ (پنجابی)، معراج دیاں حکمتاں (مثنوی پنجابی) اور نُورِ خدا (مثنوی) شامل ہیں۔

# اہلِ بدر رضی اللہ عنہم کے حضور نذرانہ

خُدا کا لشکرِ جرّار تھے وہ تین سو تیرہ
سپاہِ سیّدِ ابرار تھے وہ تین سو تیرہ
ہُوا ٹکرا کے سر باطل کا آخر پاش پاش اُن سے
بنے اِک آہنی دیوار تھے وہ تین سو تیرہ
سپہ سالارِ اعظم اُن کے تھے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
مگر سب قوم کے سالار تھے وہ تین سو تیرہ
رہے گا حشر تک اِسلام نازاں اُن کی جرأت پر
نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بہتریں شہکار تھے وہ تین سو تیرہ
ضرورت اِس لئے اُن کو نہ تھی تیغوں کی تیروں کی
کہ خود ہی تیغِ جوہر دار تھے وہ تین سو تیرہ
''کرو جو چاہو'' کی اُن کو سند دُنیا میں حاصل تھی
یہیں پر خُلد کے حق دار تھے وہ تین سو تیرہ
طلوعِ بدر بن کر بدر کی وادی کو چمکایا
سراپا مطلعِ اَنوار تھے وہ تین سو تیرہ
ہے اُن کا تذکرہ قُرآن میں تابندہ تر صائمؔ
فِدائے احمدِ مختار تھے وہ تین سو تیرہ

تبرکاتِ عالیہ مُفسرِ قُرآن حضرت علّامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

# حمدیہ قطعہ

کائناتِ بیکراں سب اُس کی ہی تخلیق ہے
جو بھی شَے ہے ذاتِ حق کی کر رہی تصدیق ہے
حمد کہنا روز و شب سآجد یہ اُس کا لُطف ہے
ذِکر میں مصروف ہوں یہ اُس کی ہی توفیق ہے



# نعتیہ قطعہ

اُن کے اسمِ پاک میں یُوں حمد شامل ہوگئی
جب محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہہ دیا تو نعت کامل ہوگئی
جاگتے میں اپنے آقا پر پڑھا سآجد دُرود
سوگیا تو خواب میں نعتوں کی محفل ہوگئی



﴾1﴿

## حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

جانشینِ سیدِ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی باتیں کریں
مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پہلے پہلے پیار کی باتیں کریں
جس کی قُربت کو بیاں قُرآن نے ساجدؔ کیا
ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَار کی باتیں کریں



﴾2﴿

## حضرت سیدنا عُمر فاروق رضی اللہ عنہ

ہدایت کا تارا ہے فاروقِ اعظم
ہمیں جاں سے پیارا ہے فاروقِ اعظم
مُرید نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے مُرادِ خُدا ہے
وہ قائد ہمارا ہے فاروقِ اعظم



## ﴿3﴾

## حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

عاشقِ خیر الوریٰ عثمان ہیں
مخزنِ جُود و سخا عثمان ہیں
جامعِ القرآن سؔاجد وہ شہید
واصلِ رَبُّ العُلےٰ عثمان ہیں



## ﴿4﴾

## حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہ الکریم

ایمان کی پہچان کا عُنوان علی ہے
سچ یہ ہے کہ اللہ کی بُرہان علی ہے
سرکارِ مدینہ کا یہ اِعلان ہے ساجدؔ
میں جان علی کی ہوں مِری جان علی ہے



﴿5﴾

## حضرت سیّدنا طلحہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ

طلحۃَ الخیر اُن کو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہا
طلحۃَ الفیّاض کا اُن کو لقب عالی مِلا
ہے بشارت خُلد کی دُنیا میں اُن کو مِل گئی
اُن پہ ساجدؔ رب ہے راضی اُن پہ راضی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



﴿6﴾

## حضرت سیّدنا زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے خاص تھی نسبت زبیر کی
قُربِ رسول سے ہے فضیلت زبیر کی
ساجدؔ وہ اوّلین مجاہد ہیں دین کے
اُترے مَلک تھے بدر میں صُورت زبیر کی



﴾7﴿

## حضرت سیّدنا عبدالرحمٰن ابن عوف رضی اللہ عنہ

بزمِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نُور اُجالا عبدالرحمٰن ابنِ عوف
لُطف و عَطا کا خاص حوالہ عبدالرحمٰن ابنِ عوف
دُنیا ہی میں ملی بشارت خُلد کی آپ کو آقا سے
ساجدؔ رُتبے میں ہیں اعلیٰ عبدالرحمٰن ابنِ عوف



﴾8﴿

## حضرت سیّدنا سعد ابنِ ابی وقاص رضی اللہ عنہ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جاں لُٹانے میں رہے جو پیش پیش
دُنیا ہی میں خُلد کے حقدار حضرت سعد ہیں
سلطنت اِیران کی روندی تھی ساجدؔ آپ نے
ہاں صحابہ میں جری جرّار حضرت سعد ہیں



﴿9﴾

## حضرت سیّدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ

حاملِ حُسنِ صَفا حضرت سعید
ماحیِ ظُلم و جفا حضرت سعید
ہر سعادت اُن کو تھی ساجدؔ مِلی
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تھے فدا حضرت سعید



﴿10﴾

## حضرت سیّدنا اَبُوعبیدہ بِن جرّاح رضی اللہ عنہ

خُوش خِصال و خُوش مقدّر، بُوعبیدہ آپ ہیں
خادمِ محبوبِ داور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بُوعبیدہ آپ ہیں
ہیں امینِ اُمّتِ شاہِ جہاں ساجدؔ وہی
اب بھی اہلِ حق کے رہبر، بُوعبیدہ آپ ہیں



﴿11﴾

## حضرت سیّدنا ابُوحُذیفہ عُتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بزم کے ہیں حسین تارے ابُوحُذیفہ
مہاجرِ راہِ دینِ حق ہیں ، نبی کے پیارے ابو حُذیفہ
لُٹا کے دیں پر ہے جان ساجدؔ حیاتِ تازہ خُدا سے پائی
بہارِ خُلدِ بریں ہیں وہ راہبر ہمارے ابُو حُذیفہ



﴿12﴾

## حضرت سیّدنا ابُودجانہ بن سماک رضی اللہ عنہ

وفا شعاروں کے ہے لبوں پر تِرا ترانا ابودُجانہ
زمانہ جانے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے تیرا وفا نبھانا ابودُجانہ
اُحد کے میداں میں تُجھ کو ساؔجد نبی نے تلوار اپنی بخشی
ہے یاد دُنیا کو ناز سے تیرا رن میں جانا ابُودُجانہ



## ﴿13﴾

## حضرت سیّدنا اُبیَ بِن کعب رضی اللہ عنہ

اُبیَ بن کعب تھے قُرآں کے قاری، پیارے آقا کے
خُدا کے حُکم پر قُرآں سُنانا شان تھی اُن کی
قضا و عدل میں ساجدؔ مہارت خاص تھی اُن کو
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر تو جان بھی قُربان تھی اُن کی



## ﴿14﴾

## حضرت سیّدنا اخنس بِن خباب رضی اللہ عنہ

حضرت اَخنس پر اللہ نے خاص کرم فرمایا ہے
اُلفتِ حضرت اَخنس ہر اِک مومن کا سرمایا ہے
بدر میں جوہر خاص شجاعت کے دِکھلائے اخنس نے
اِعۡمَلُوۡا مَاشِئۡتُمۡ ساؔجد تمغہ رب سے پایا ہے



﴿15﴾

## حضرت سیدنا اَرقم بِن اَبی اَرقم رضی اللہ عنہ

تھے اَرقم بن ابی اَرقم رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خادم
نبی کی معرفت سے ہو گئے اِسلام پر قائم
تھی اُن کو بدر میں تلوار ساؔجد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دی
مہاجر تھے خدا کے لطف کے حقدار تھے دَائم



﴿16﴾

## حضرت سیدنا اَسعد بِن یزید رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ناموس پر قُربان تھے اَسعد
شہِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کی بنے بُرہان تھے اَسعد
اُنھیں تھی نصرتِ حق بدر میں ساجدؔ ہوئی حاصل
بظاہر جنگ میں تو بے سروسامان تھے اَسعد



﴿17﴾

## حضرت سیدنا انس بن معاذ رضی اللہ عنہ

حضرت اَنس پہ لُطفِ خدا آشکار ہے
آیا جو اہلِ بدر میں اُن کا شمار ہے
ساجدؔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکم پر چلتے تھے وہ سدا
حضرت اَنس پہ جان بھی اپنی نثار ہے



﴿18﴾

## حضرت سیّدنا اَنَس بِن مالک رضی اللہ عنہ

انس ابنِ مالِک کی عظمت تو دیکھو نبی کی غُلامی اُنھیں مِل گئی ہے
رسولِ خدا کے وہ خادم بنے ہیں بڑی نیک نامی اُنھیں مل گئی ہے
مُعطّر تھا باغ اور مِلا پھل بھی دوہرا رسولِ خدا کی مبارک دُعا سے
ملے مال واَولاد کثرت سے ساؔجد تو عظمت دوامی اُنھیں مِل گئی ہے



﴿19﴾

## حضرت سیّدنا انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ

حاصل ہیں کیسی برکتیں حضرت انیس کو
جو ہیں انیسِ اُمتّاں اُن کے انیس ہیں
ساجدؔ ہے اہلِ بدر میں ان کا ہُوا شمار
حضرت انیس اہلِ وفا کے رئیس ہیں



﴿20﴾

## حضرت سیّدنا انسہ حبشی رضی اللہ عنہ

حضرتِ انسہ غُلامِ تاجدارِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
شرفِ صحبت اُن کو شاہِ دوجہاں کا تھا مِلا
باادب تھے اِس لئے ساجدؔ بڑے تھے بانصیب
قُربِ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہوئے وہ پُرضیاء



﴿21﴾

## حضرت سیدنا اوس بن خولی رضی اللہ عنہ

اوس بن خولی جہانِ عشق کی منزل ہوئے
بدر میں شامِل ہوئے ایقان میں کامِل ہوئے
غُسل و کفن و دفن جب ساجدؔ ہوا سرکار کا
اَوس ابنِ خولی بھی اِس فضل میں شامل ہوئے



﴿22﴾

## حضرت سیدنا ایاس بن اوس رضی اللہ عنہ

حضرت ایاس کو ہے فضیلت عطا ہوئی
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُن کو ہے صحبت عطا ہوئی
ساجدؔ وہ پہرہ دارِ رسالت تھے ''بدر'' میں
اُن کو اُحد میں شانِ شہادت عطا ہوئی



﴿23﴾

## حضرت سیّدنا ایاس بن بکیر رضی اللہ عنہ

حضرت ایاس ابنِ بکیر آفتابِ عشق
ہر غزوہ میں تھے کرتے رقم اِک کتابِ عشق
سآجد شمار اُن کا ہوا ''سابِقین'' میں
اَز بر اَزَل سے تھا اُنھیں ہمدم! نصابِ عشق



﴿24﴾

## حضرت سیّدنا ابو کبشہ فارسی رضی اللہ عنہ

بُو کبشہ فارسی تھے غُلامِ شہِ جہاں
آدابِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے تھے آگاہ بے گماں
یوں پہرہ بدر میں دیا ساجدؔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا
تیّار تھے لُٹانے کو ہر لمحہ اپنی جاں



## ﴿25﴾

## حضرت سیّدنا بجیر بن ابی بجیر رضی اللہ عنہ

حضرت بجیر عبسی کا رُتبہ کمال ہے
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے آپ کا ناتا کمال ہے
بدر و اُحد کے غازی ہیں عاشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہیں
ساجدؔ وفا میں آپ کا شُہرہ کمال ہے



## ﴿26﴾

## حضرت سیدنا بحاث بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

عظمت بحاث کو مِلی رفعت عطا ہوئی
اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قُربت عطا ہوئی
شامِل ہوئے وہ بدر میں جذبہ سے خُوش خِصال
ساجدؔ اُنھیں خُدا کی تھی نُصرت عطا ہوئی



## ﴿27﴾

## حضرت سیّدنا براء بن معرور رضی اللہ عنہ

ہے براء کو مِلا ذوقِ وِلا سرکار کا
بدر میں بھی قُرب تھا حاصل رہا سرکار کا
تھا فقاہت کا شرف ساؔجد اُنھیں حاصل ہُوا
عِلم جو بھی پاس تھا وہ تھا دیا ، سرکار کا



## ﴿28﴾

## حضرت سیدنا بسبسہ بِن عَمرو رضی اللہ عنہ

بسبسہ پر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ہو گئی چشمِ کرم
بَدر میں شاملِ ہوئے وہ ذی نشان وذی حَشم
اُن کو تھا مخبر بنایا دیں کی خاطر آپ نے
بَسبسہ ساجدؔ ہوئے سب کی نظر میں محترم



﴿29﴾

## حضرت سیّدنا بلال بِن رباح رضی اللہ عنہ

حضرت بلال کو جو مِلا عشقِ شاہِ دیں
اُس کی مثال دُنیا میں ہرگز کہیں نہیں
ہے لفظِ عِشق جُڑ گیا حضرت بلال سے
عشاق کے دِلوں میں وہ ساجدؔ ہوئے مکیں



﴿30﴾

## حضرت سیدنا بشیر بِن سَعد رضی اللہ عنہ

ربِ عالم کی بشارت سے مشرّف تھے بشیر
مہرِ عالمتاب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وہ نُور سے تھے مُستنیر
دیں کی خاطر تھے وہ ساجدؔ لڑتے ہر میدان میں
بیعتِ صِدّیق میں اوّل تھے وہ مردِ شہیر



# ﴿31﴾

## حضرت سیدنا تمیم مولیٰ خراش رضی اللہ عنہ

کیا مرتبہ بیان ہو حضرت تمیم کا
اُن پر کرم تھا خاص رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا
ساجدؔ ہوئے وہ بَدر کے غزوہ میں تھے شریک
پَروانہ اُن کو مِل گیا خلدِ نعیم کا



# ﴿32﴾

## حضرت سیدنا تمیم غنمی رضی اللہ عنہ

غلامِ سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمیم غَنمی ہیں
جبھی مکرّم و اکرم تمیم غَنمی ہیں
جنہیں خدا نے نوازا تھا بدر میں ساجدؔ
وہ اَعظم اور معظّم تمیم غَنمی ہیں



﴿33﴾

## حضرت سیّدنا تمیم ابن یعار رضی اللہ عنہ

جو بنے ناموسِ شاہِ دوسرا کے پہریدار
اُن پہ ربِ دوجہاں کی رحمتیں ہیں بے شُمار
ساجدؔ اُن کی عظمتوں کا ہے بیاں قُرآن میں
نجمِ شاہِ دوجہاں حضرت تمیم ابنِ یعار



﴿34﴾

## حضرت سیّدنا ثابت ابنِ اقرم رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن اَقرم پر رحمت خاص خُدا کی ہے
شاہِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قُربت جو رب نے اُنہیں عطا کی ہے
ساجدؔ اہلِ بدر میں ہیں وہ ہر مومن کے پیارے ہیں
اُن کے لئے محبوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بدر میں خاص دُعا کی ہے



## ﴿35﴾

# حضرت سیّدنا ثابت بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن حارث نے رُتبہ عالی پایا ہے
نُورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صُحبت نے خُوب اُنہیں چمکایا ہے
حضرت ثابت، ثابت قدم رہے تھے غزوۂ بدر میں بھی
سؔاجد اپنے خُون سے آپ نے دیں کا چمن مہکایا ہے



## ﴿36﴾

# حضرت سیّدنا ثابت بن خالد رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن خالد کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حاصل قُربت تھی
پیارے نبی پر جان لُٹا دوں اُن کے دِل کی چاہت تھی
بدر و اُحد کے ساجؔد غازی نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عاشقِ صادق تھے
جنگِ یمامہ میں ''ثابت'' کو حاصل ہوئی شہادت تھی



﴿37﴾

## حضرت سیدنا ثابت بن عمرو رضی اللہ عنہ

ثابت ابنِ عمرو ہیں شاہِ دوعالم ﷺ کے غُلام
بدر کے غزوہ میں بھی شامِل تھے وہ اَرفع مقام
تھے رسولِ پاک ﷺ پر وہ جان لُٹانا جانتے
اُن پہ رب کی رحمتیں ہوتی رہیں ساجدؔ مدام



﴿38﴾

## حضرت سیدنا ثابت بن ھزّال رضی اللہ عنہ

پیارے نبی ﷺ کے پیارے صحابی حضرت ثابت بن ھزّال
آپ نے اپنی آنکھ سے دیکھا نُورِ خدا کا پاک جمال
تھی یوم الفرقان میں شامل ہو کر عظمت خاص مِلی
پیارے نبی کے قُرب سے ساؔجد اُن کو حاصِل ہوا کمال



## ﴾39﴿

## حضرت سیّدنا ثعلبہ بن حاطب رضی اللہ عنہ

حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری کی ہے اُونچی شان
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پہ قُرباں کرنے کو تیّار تھے جان
بدر کی جنگ کے ساجدؔ غازی بزمِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تارے بھی
اُن کی عظمت کی ہے گواہی دیتا اللہ کا قُرآن



## ﴾40﴿

## حضرت سیّدنا ثعلبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

ثَعلبہ بن عمرو پر اللہ کی رحمت دیکھئے
اُن کو حاصل تھی شہِ والا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قُربت دیکھئے
سب کے سب غزوات میں شامِل ہوئے ساجدؔ تھے وہ
یہ عزیمت دیکھئے شوقِ شہادت دیکھئے



## ﴿41﴾

## حضرت سیّدنا ثعلبہ بن عنمہ رضی اللہ عنہ

ثعلبہ بن عنمہ انصاری غُلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
اُن کے دِل میں جاگزیں تھا احترامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
بیعتِ عقبیٰ میں ساجدؔ وہ تھے شامِل دونوں بار
دِل کے کانوں سے وہ سُنتے تھے کلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



## ﴿42﴾

## حضرت سیدنا ثقف بن عمرو رضی اللہ عنہ

ثقف بن عَمرو کو شان و عظمت مِلی
بَدر میں بھی تھے وہ ، یہ سعادت مِلی
ناصِرِ دینِ ربُّ الْعلیٰ ہیں ثَقَف
اُن کو خیبر میں ساجدؔ شہادت مِلی



﴿43﴾

## حضرت سیّدنا ثعلبہ بن قیظی رضی اللہ عنہ

حضرت ثعلبہ بن قیظی انصاری عشق میں کامل تر
رحمتِ عالم نُورِ مُجسّم کی تھی اُن پر خاص نظر
نُورِ نبی سے لی ہے سآجد حضرت ثعلبہ نے تنویر
پیارے ہیں وہ اہلِ یقیں کے اہلِ حرم کے ہیں رہبر



﴿44﴾

## حضرت سیدنا ثعلبہ بن سعد رضی اللہ عنہ

ثعلبہ بن سعد انصاری شہِ دیں کے غُلام
آفتابِ ضوفشاں بن کر ہے تاباں اُن کا نام
بدر میں سآجد فدائی تھے شہِ کونین کے
اُحد میں پا کر شہادت ہوگئے دائم دوام



﴿45﴾

## حضرت سیدنا ثعلبہ بن زید رضی اللہ عنہ

بیعتِ عُقبیٰ میں شامل ثعلبہ بن زید تھے
بن گئے دیں کے سپاہی فضلِ اعلیٰ مِل گیا
بدر میں غازی بنے ساجدؔ تھے وہ اَرفع مقام
رُتبہ طائف میں شہادت کا نرالا مِل گیا



﴿46﴾

## حضرت سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

جابر بن عبداللہ کو ہے عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نُور مِلا
وہ ایمان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ لائے دیں کا اُنہیں شعور مِلا
غزوۂ بدر میں شامل ہو کر ساجدؔ پائی اُونچی شان
اُن کے سامنے ہر اِک جابر مقہُور و مجبور مِلا



## ﴿47﴾

## حضرت سیدنا ابوعبداللہ جابر بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

ابوعبداللہ جابر پر تھی پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاص عطا
غزوۂ اُحد میں اُن کے والد پیارے نبی پر ہوئے فِدا
ساجدؔ اُن کی ذات ہے عالی، ہر مومن کے ہیں دلدار
اُن کو مِلی ہے شاہِ زمن محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاص دُعا



## ﴿48﴾

## حضرت سیدنا جُبّار بن صخر رضی اللہ عنہ

اللہ اللہ دیکھو رُتبہ حضرتِ جُبّار کا
قُرب اُن کو ہو گیا حاصِل نبی مُختار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا
کیوں کتابِ عشق میں ساجدؔ نہ ہوتا اُن کا ذِکر
دیکھتے جُبّار جلوہ تھے شہِ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا



﴿49﴾

## حضرت سیّدنا جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ

اہلِ عالم پر مُسلّم ہے کرامت اُن کی
کیسے ساجدؔ ہو بیاں شان و فضیلت اُن کی
جبرؓ سے سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبّت دیکھو
کی تھی خود آ کے مسیحا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عیادت اُن کی



﴿50﴾

## حضرت سیدنا جبیر بن ایاس رضی اللہ عنہ

حضرت جبیر کو ہے مِلا مرتبہ عظیم
راضی خُدا ہے اُن پہ تو راضی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
بدر و اُحد میں دادِ شجاعت ہے ایسے دی
خود بھی جناں میں ہو گئے ساجدؔ ہیں وہ مقیم



## ﴿51﴾

# عمِ رسول حضرت سیدنا حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

جناں کے دولہا نبی کے پیارے قرارِ جاں ہیں امیر حمزہ
غموں کے طوفان اور اَلم میں، مِری اماں ہیں امیر حمزہ
وہ عمِ سرکارِ دو جہاں ہیں وہ عظمتوں کا نشاں ہیں ساجدؔ
وہ سب شہیدوں کے شاہ ٹھہرے شہِ جناں ہیں امیر حمزہ



## ﴿52﴾

# حضرت سیدنا حارث بن انس رضی اللہ عنہ

حارث انصاری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں غُلام
اُن کا قُدسی بھی ہیں کرتے احترام
بدر میں پہنچے برائے دینِ حق
ساؔجد اُن کو مِل گیا اعلیٰ مقام



﴿53﴾

## حضرت سیدنا حارث بن معاذ رضی اللہ عنہ

ابو اوس حارث کو عظمت ملی ہے
شہِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیّت مِلی ہے
وہ بدری وہ ساجدؔ، مجاھد وہ غازی
اُنہیں عزّوشانِ شہادت ملی ہے



﴿54﴾

## حضرت سیدنا حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ

بَنی عَمرو کا اُنھیں امیر بنایا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اہل بدر میں شامِل ہیں فرمایا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
حارث بن حاطب کی ساجدؔ عظمت کوئی دیکھے تو
اُن کی قِسمت کا تارا چمکایا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے



## ﴿55﴾

## حضرت سیدنا حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ

کر کے پیار نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے حارث بن خزمہ ذیشان ہوئے
فیضِ رسالت اُن کو مِلا تو اہلِ حرم کی جان ہوئے
ساجدؔ بدر میں حاضر ہو کر عظمت پائی حارث رضی اللہ عنہ نے
جب قُرآن کو جمع کیا تو حامِل عِشق عِرفان ہوئے



## ﴿56﴾

## حضرت سیدنا حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ

پیارے نبی کے جلووں میں گم ہوئے تھے حارث بِن نُعمان
قُربِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہو کے منور اور بھی ہو گئے وہ ذیشان
رؤیتِ جبرائیل بھی کی تھی ساجدؔ اپنی آنکھوں سے
بدر میں اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ اُن کے لئے بھی تھا اِعلان



## ﴿57﴾

# حضرت سیدنا حارث بن نعمان بن رافع رضی اللہ عنہ

حارث کو کیسا مرتبہ حق نے کیا عطا
اُن کا چُناؤ نُصرتِ شہ کے لیے ہُوا
ساجدؔ چلے جو بدر کو نُوری تھے ساتھ ساتھ
خُلدِ بریں کا راستہ طے اِس طرح کیا



## ﴿58﴾

# حضرت سیدنا حارث بن عرفجہ رضی اللہ عنہ

حارث ابنِ عرفجہ ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وہ غلام
نسبتِ آقا سے پایا بدر میں اعلیٰ مقام
کافروں کے ساتھ جنگ کرنے میں وہ تھے پیش پیش
اُن پہ ساجدؔ رحمتیں ہوں اُن پہ ہوں لاکھوں سلام



﴿59﴾

## حضرت سیّدنا حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ

اَبو سعد حارث نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے صحابی کو عظمت مِلی ہے
اُنہیں قُربِ شاہِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اعلیٰ سعادت مِلی ہے
جو تھے صاحبِ استقامت اُحد میں رہے پیارے حارث
اُنہیں خُلدِ اعلیٰ مِلی اُن کو سؔاجد شہادت ملی ہے



﴿60﴾

## حضرت سیّدنا حارث بن قیس رضی اللہ عنہ

حارث ابنِ قیس انصاری کی ہے کیسی بات بنی
اُن کو معیّت شاہِ دوعالم نُورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ہے مِلی
بیعتِ عقبیٰ میں بھی تھے وہ اہلِ بدر میں شامل تھے
ساجدؔ اُن کی عظمت دیکھو اُن پر رحمت خاص ہوئی



## ﴿61﴾

## حضرت حارثہ ابن سراقہ رضی اللہ عنہ

حارثہ ابنِ سراقہ بدر کے پہلے شہید
جاںنثارِ سرورِ عالم وہ ارشد وہ رشید
بدر میں کفّار سے ساجدؔ برائے دیں لڑے
خُلد کا پروانہ پایا تھے وہ اِک مردِ سعید



## ﴿62﴾

## حضرت سیدنا حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ

حضرتِ حاطب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جاںنثار
دین کی خاطر مہاجر تھے ہوئے وہ ذی وقار
بدر میں ہمراہیِ مہرِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مِل گئی
بن گئے وہ بدر میں ساؔجد تھے بدرِ نُور بار



## ﴾63﴿

## حضرت سیدنا حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ

حاطب ابنِ عمرو وہ اِسلام کے جانباز ہیں
ہیں مہاجر وہ مجاہد دین کے شہباز ہیں
اوّلیں خُدّام میں ساجدؔ ہوئے شامل ہیں وہ
وہ رموزِ عشق سے واقف بصد انداز ہیں



## ﴾64﴿

## حضرت سیدنا حُباب بن منذر رضی اللہ عنہ

ہیں صحابی سیّدِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضرت حُباب
مشورہ جن سے تھے لیتے ''صاحبِ اُمّ الکتاب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم''
نُصرتِ حق بدر میں ساجدؔ ہوئی حاصل اُنھیں
ہوگئے رخشاں جہاں میں آپ مثلِ آفتاب



﴾65﴿

## حضرت سیّدنا حبیب بن سعد رضی اللہ عنہ

حضرت حبیب شاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہیں حبیب
اُن کو رسولِ دَہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قُربت ہوئی نصیب
ساجدؔ نوازا اُن کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے
وہ جانِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہر دم رہے قریب



﴾66﴿

## حضرت سیّدنا حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ

غُلامِ سیدِعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حِرام بن ملحان
نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قُرب میں رہ کر وہ ہو گئے ذیشان
مقامِ قُرب پہ فائز وہ ہو گئے ساجدؔ
لُٹائی دیں کے لئے آپ نے ہے اپنی جَان



## ﴿67﴾

## حضرت سیدنا حریث بن زید رضی اللہ عنہ

حضرت حریث شاہِ دوعالم کے ہیں غُلام
پیتے تھے وصلِ ساقیِ کوثر کا روز جام
ساؔجد تھی وقف زندگی اُن کی برائے دیں
اُن پر خُدا کی ذات کی رحمت رہے مدام



## ﴿68﴾

## حضرت سیدنا حُصین بِن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت حُصین کو مِلا ایمان کا تھا نُور
وہ جانثارِ نُورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وہ ذی شعور
ہر غزوہ میں صیانتِ دیں اُن کا کام تھا
ساجؔد وفا سے اُن کی ہوئے راضی آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



## ﴿69﴾

## حضرت سیدنا خارجہ بن حمیر رضی اللہ عنہ

خارجہ بن حمیر ہیں پیارے
وہ ہیں بزمِ رسول کے تارے
وہ تھے ساجدؔ وفاؤں کا پیکر
بحرِ عرفان کے تھے وہ دھارے



## ﴿70﴾

## حضرت سیّدنا خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ

بیعتِ عقبیٰ میں شامِل خَارجہ بِن زید تھے
اُلفتِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں کامِل خارجہ بِن زید تھے
بَعد مَرنے کے کیا تھا آپ نے ساجدؔ کلام
اِک حیاتِ نَو کے حامِل خارجہ بِن زید تھے



## ﴿71﴾

## حضرت سیدنا خالد بن بکیر رضی اللہ عنہ

حضرت خالد پر اللہ کی رحمت دیکھو عام ہوئی
پیارے نبی کے صدقے خُلد ہے جن کا خاص مقام ہوئی
بَدر میں ساجدؔ پہلے جا کر عمرو کو آگ میں بھیجا تھا
اور ''رجیع'' میں جان بھی جن کی پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام ہوئی



## ﴿72﴾

## حضرت سیّدنا خالد بن قیس رضی اللہ عنہ

حضرتِ خالِد فِدائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
جان تھی اُن کی برائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
بَدر میں حاصل کیا اعلیٰ مقام
لے گئے ساجدؔ رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



﴿73﴾

## حضرت سیّدنا خباب بن الارت رضی اللہ عنہ

دیں پر ہُوئے ہیں دیکھو فِدا حضرتِ خباب
عشقِ شہِ جہان میں ٹھہرے وہ کامیاب
ساؔجد اُنھیں دُعائیں مِلی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی
اصحابِ مصطفیٰ میں ہوئے آپ انتخاب



﴿74﴾

## حضرت سیّدنا خباب رضی اللہ عنہ (مولی عتبہ مہاجر)

ہر غزوہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ہمراہ تھے خباب
دِل میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی رکھتے بہت چاہ تھے خباب
ساجدؔ جو کی غُلامی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی
ٹھہرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے عاشقوں کے شاہ تھے خباب



## ﴿75﴾

## حضرت سیدنا خُبیب بن اساف رضی اللہ عنہ

رسولِ دوجہان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہوئے فِدا خبیب ہیں
ہر اہلِ عِشق کے امیر و مُقتداء خبیب ہیں
رسولِ عالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے رہے وہ ساتھ ساتھ تھے
جنہیں مِلی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سدا دُعا خبیب ہیں



## ﴿76﴾

## حضرت سیدنا خراش بن صمّہ رضی اللہ عنہ

ہیں خراش نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیارے اُن کی عظمت کیا کہیے
مِلی ہے جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صحبت اُن کی فضیلت کیا کہیے
بدر و اُحد میں ساجدؔ دیں کی خاطر کُفر سے ٹکرائے
اُن کے لئے تو رب نے سجائی خُوب ہے جنّت کیا کہیے



﴿77﴾

## حضرت سیدنا خُزَیمہ بن اوس رضی اللہ عنہ

حضرت خزیمہ ماہِ نبوّت کے ہیں غُلام
اُن کو مِلا ہے صُحبتِ آقا سے اِحتشام
ساجدؔ برائے شوکتِ اِسلام واری جاں
عُشّاق کے دِلوں میں خزیمہ کا ہے قیام



﴿78﴾

## حضرت سیدنا خُزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

فِدائے شاہِ دوعالم خزیمہ بن ثابت
سلیم و مُسلم و اَسلم خزیمہ بن ثابت
گواہی اُن کی برابر ہے دو گواہوں کے
ہیں ساجدؔ ایسے معظّم خزیمہ بن ثابت



﴿79﴾

## حضرت سیّدنا خلّاد بن رافع رضی اللہ عنہ

جب اُنہیں سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قُربت مل گئی
حضرتِ خلّاد انصاری کو عظمت مِل گئی
بدر میں شامل ہوئے ساجدؔ بصد حُسنِ طلب
رِفعت دارین پائی ہے، شہادت مِل گئی



﴿80﴾

## حضرت سیّدنا خلاد بن سوید رضی اللہ عنہ

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فِدا خلّاد تھے
اُن کو گُر عِشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یاد تھے
دُہری عظمت کے ہوئے حقدار وہ
ساجدؔ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ رکھتے یاد تھے



﴿81﴾

## حضرت سیّدنا خلاد بن عمرو رضی اللہ عنہ

عاشقِ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھا خلاد کا سارا ہی گھر
خُوش مقدّر، اہلِ ایماں میں تھے وہ عالی نظَر
ہو گئے قُربان ساجدؔ آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نامُوس پر
وہ نگاہِ عاشقیں میں ہو گئے تھے مُعتبر



﴿82﴾

## حضرت سیّدنا خلید بن قیس رضی اللہ عنہ

حضرت خُلَید پر تھی نظر آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
چاہت تھی اُن کے دِل میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
ساجدؔ سراجِ نُور نے تابندہ یُوں کیا
اُن کو سلامی ملتی ہے روز آفتاب کی



## ﴿83﴾

## حضرت سیدنا خلیفہ بن عدی رضی اللہ عنہ

شاہِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابی ہیں خلیفہ بن عدی
نسبتِ شاہِ اُمم سے ہے اُنہیں عزّت مِلی
مصطفیٰ پر جاں لُٹانے کو سدا تیّار تھے
تھے وہ ساجدؔ عاشقِ صادق وہ جوّاد و جری



## ﴿84﴾

## حضرت سیّدنا خُنیس ابنِ حذافہ رضی اللہ عنہ

ہیں خُنیس ابنِ حذافہ بانصیب و باکمال
قُربتِ سرکار سے وہ ہوگئے ہیں لازوال
وہ مہاجر ہیں حبش کے وہ ہیں غازی بدر کے
اُن کی عظمت ہو بیاں ساجدؔ یہ ہے اَمرِ محال



## ﴿85﴾

## حضرت سیدنا خوّات بن جبیر رضی اللہ عنہ

حضرتِ خوّات پیارے مصطفیٰ کے جانثار
معتبر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صحبت سے ٹھہری اُن کی ذات
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و مُرتضیٰ سے کرتے تھے ساجدؔ وہ پیار
باعثِ تسکینِ دل ہے ذکر اُن کا ، اُن کی بات



## ﴿86﴾

## حضرت سیدنا خَولی بِن خولی رضی اللہ عنہ

حضرت خولی بن خولی کو حاصِل نبی کی صُحبت ہے
وہ ہیں مجاہد وہ ہیں غازی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اُن کی قُربت ہے
خولی دینِ حق کی خاطر بدر میں ساجدؔ ہوئے شریک
کیسا اُن پہ لُطفِ خُدا ہے کیسی اُن کی قسمت ہے



﴿87﴾

## حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ

بیعتِ عقبیٰ میں بھی شامل تھے حضرت ذکوان
انصاری ہیں وہ ہیں مہاجر اُن کی اُونچی شان
اہلِ مدینہ سے ہیں سآجد پہلے مومن آپ
ناموسِ سرکار پہ واری آپ نے اپنی جان



﴿88﴾

## حضرت سیدنا ذُوالشمالین رضی اللہ عنہ

بدر کے ہیں شہیدوں میں شامِل ذُوالشمالین نام آپ کا ہے
وہ غُلامِ شہِ دوجہاں ہیں، خُوب تر یہ مقام آپ کا ہے
بدر کی وادی خُوں سے سجادی، جاں تھی دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر لٹا دی
اہلِ حق کی صفوں میں جبھی تو ہو رہا احترام آپ کا ہے



﴿89﴾

## حضرت سیدنا رافعِ بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بِن حارث کو عِشق مِلا عِرفان مِلا
نسبتِ ماہِ مَدَن مِلی ہے، اعلیٰ تر ایمان مِلا
ہر غزوہ میں شوقِ شہادت سے وہ شرکت کرتے تھے
اُن کو تمغہ جو بھی مِلا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عالی شان مِلا



﴿90﴾

## حضرت سیّدنا رافع بِن عُنجُدہ رضی اللہ عنہ

ابنِ عُنجدہ رافع نے یہ کیسی رفعت پائی ہے
سب غزوات میں شامل تھے وہ، خاص فضیلت پائی ہے
ساجدؔ خُلد ''بقیع'' بھی حاصل دُنیا ہی میں کر لی ہے
چُومے قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اعلیٰ جنّت پائی ہے



## ﴿91﴾

## حضرت سیدنا رَافع بِن جعدبہ رضی اللہ عنہ

حضرت رافع اوسی کو عرفان مِلا ، ایقان مِلا
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بنے صحابی کیسا حسیں ایمان مِلا
بدر و اُحد اور خندق میں وہ ساجدؔ نبی کے ساتھ رہے
خُلد خُدا نے بخشی اُن کو رُتبہ عالیشان مِلا



## ﴿92﴾

## حضرت سیدنا رافع بِن مالک رضی اللہ عنہ

ابو رفاعہ رافِع کو عرفانِ محبّت حاصِل ہے
آقا کا اعزازِ معیّت ، صُحبت و قُربت حاصِل ہے
بیعتِ عقبیٰ میں شامِل تھے اُن پر راضی ہوا خُدا
وحی کے کاتب وہ تھے ساجدؔ دوہری فضیلت حاصل ہے



﴿93﴾

## حضرت سیدنا رافع بن مُعلّٰی رضی اللہ عنہ

حضرتِ رافع کو رُتبہ ہو گیا حاصِل کمال
دیکھتے تھے شاہِ دیں کا روز و شب نُور و جمال
اُن کو ساجدؔ بدر میں حاصِل شہادت ہو گئی
وہ حیاتِ طیّبہ پاکر ہوئے ہیں لازوال

☆☆☆

﴿94﴾

## حضرت سیدنا رافع بِن یزید رضی اللہ عنہ

حضرتِ رافع ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے غُلام
خوش نصیب و خُوش مقدّر ، خُوش کلام
حاضرینِ بدر میں سؔاجد تھے وہ
محترم ، ذی قدر وہ ذِی احتشام!

☆☆☆

﴿95﴾

## حضرت سیّدنا ربعی بن رافع رضی اللہ عنہ

حضرت ربعی بن رافع نے پائی خاص ہے عزّوشان
پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت تھی حضرت ربعی کا ایمان
تھے یومُ الفرقان میں بھی وہ سرورِ دیں کے ساتھ رہے
اِعۡمَلُوۡا مَاشِئۡتُمۡ ساجدؔ اُن کو کہتا ہے رحمان



﴿96﴾

## حضرت سیّدنا ربعی بن ابی ربعی رضی اللہ عنہ

ہیں قبیلہء بنی عجلان کی وہ روشنی
صحبتِ شاہِ اُمم سے اُن کو ہے عظمت مِلی
ہیں ربعی ابنِ ربعی اپنے امیر و رہنما
نام ساجدؔ ایسے ہیں جیسے ہو پھُولوں کی لڑی



﴿97﴾

## حضرت سیّدنا ربعی بن عمرو رضی اللہ عنہ

ہیں ربعی ابنِ عَمرو محبوبِ داور کے حبیب
عشقِ سرکارِ مدینہ ہوگیا اُن کو نصیب
ہر زمانہ میں رہے گا اُن کا ساجدؔ احترام
تھے غُلامِ شاہِ دیں حق آشنا دیں کے نقیب



﴿98﴾

## حضرت سیدنا ربیع بن ایاس رضی اللہ عنہ

عظمت کمال مِل گئی حضرت ربیع کو
ایماں کی روشنی مِلی حضرت ربیع کو
سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عنایت ہے اُن پہ خاص
ساؔجد مِلی ہے خُلد بھی حضرت ربیع کو



﴿99﴾

## حضرت سیدنا ربیعہ بن اکثم رضی اللہ عنہ

حضرت ربیعہ کو مِلا ایمان کا تھا نُور
وہ تھے مہاجر اُن کی وفا پر تھے خُوش حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ناموسِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محافظ تھے بدر میں
ساؔجد شفیع ، حشر میں ہوں گے مِرے ضرور



﴿100﴾

## حضرت سیدنا رُخَیلہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

حضرت رُخَیلہ اہلِ حرم میں ہیں مُعتبر
انصاری، خزرجی ہیں وہ بدری وہ رَاہ بر
خَیرُ البشر کے ہوگئے ساجدؔ غُلام وہ
اُن کے ہیں آگے سرنِگوں دُنیا کے تاجور



﴿101﴾

## حضرت سیّدنا رفاعہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ کو مِلی قُربت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
دِل میں تھی اُن کے چاہت و اُلفت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
اُن پر ہیں رشک کرتے مکینانِ خُلد بھی
سَاجد اُنھیں مِلی تھی معیّت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی



﴿102﴾

## حضرت سیّدا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ

رفاعہ ابنِ رافع کا ستارا رب نے چمکایا
رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لُطف وکرم کا اُن پہ تھا سایا
تھے ساجدؔ بدر میں اور بیعتِ رضوان میں شامِل
رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ اُن کو ہے اللہ نے فرمایا



## ﴿103﴾

## حضرت سیّدنا رفاعہ بن عبد منذر رضی اللہ عنہ

ابولبابہ رفاعہ پر تھا کرم ہوا پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا
خدا کی رحمت مِلی تھی اُن کو صِلہ مِلا تھا اُنہیں دُعا کا
رسولِ رحمت کے شرفِ صحبت سے آپ نے وہ مقام پایا
جہاں میں ساجدؔ ہُوا ہے شُہرہ رسولِ اکرم کے اِس گدا کا



## ﴿104﴾

## حضرت سیّدنا رفاعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

رفاعہ بن عمرو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے
رہے کرتے جو نظّارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے
شہیدِ اُحد کو ساؔجد سلامی
وہ تھے روشن تریں تارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے



## ﴿105﴾

## حضرت سیّدنا زیاد بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت زیاد ، شاہِ مدینہ کے ہیں غُلام
پیتے رہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نظروں سے نُوری جام
سرشارِ قُربِ سیّدِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وہ ہوئے
مومن تو کیا ہیں قُدسی بھی اُن کو کریں سلام



## ﴿106﴾

## حضرت سیّدنا زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ

حضرت زیاد پر ہوئی رحمت خُدا کی ہے
اُن پر نگاہِ لُطف و کرم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے
کرتا بچشمِ شوق ہے سؔاجد اُنہیں سلام
اِس کو طلب زیاد کی چشمِ عطا کی ہے



## ﴿107﴾

## حضرت سیّدنا زید بن اسلم رضی اللہ عنہ

زید بن اسلم کو ہے رُتبہ دیا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے
خاص رحمت کے لئے اُن کو چُنا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے
بدر کی نُوری جماعت میں تھا شامل کر لیا
پیار کا ساجدؔ دیا کیسا صِلہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے



## ﴿108﴾

## حضرت سیّدنا زَید ابنِ حارثہ رضی اللہ عنہ

زید ابنِ حارثہ تھے یکتا اپنی شان میں
نام ہے اصحاب میں سے آپ کا قُرآن میں
سَابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ میں ہوئے شامل تھے وہ
جنگ میں ساؔجد جری تھے باشرف ایمان میں



## ﴿109﴾

## حضرت سیدنا زَیدابن خطّاب رضی اللہ عنہ

ابنِ خطّاب کا ولولہ ہے الگ
ابنِ خطّاب کا حوصلہ ہے الگ
سآجد اُن کو رَضِیَ اللہ حق نے کہا
مرتبہ بدر میں بھی مِلا ہے الگ



## ﴿110﴾

## حضرت سیّدنا زَید بن مزین رضی اللہ عنہ

زید بن مزین کا رُتبہ کیسا عالی ہے
زید کو ہوئی حاصِل شان بے مثالی ہے
مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدموں میں زید کا بسیرا ہے
ساجدؔ اُن کے سر پہ تو دوجہاں کا والی ہے



## ﴿111﴾

## حضرت سیّدنا زید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ

جنابِ زید کو حاصِل وِلائے مصطفائی تھی
بفیضِ قُربِ احمد مِل گئی ہر اِک بھلائی تھی
مِلی تَحتَ السُّیوف اُن کو خُدا سے جنّتِ اعلیٰ
اُحد میں زید نے ساجدؔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جاں لُٹائی تھی



## ﴿112﴾

## حضرت سیّدنا سِنان بن صیفی رضی اللہ عنہ

بیعتِ عقبیٰ میں بھی شامِل تھے وہ ذِی اِحتشام
حضرتِ سنّان بن صیفی نبی کے تھے غُلام
صحبتِ سرکار سے ساجدؔ ہوئے ہیں فیضیاب
''غزوۂ احزاب'' میں پایا شہادت کا مقام



## ﴿113﴾

## حضرت سیّدنا سنان بن ابی سنان اسدی رضی اللہ عنہ

بیعتِ رضوان میں اوّل رہے سنّان تھے
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر وہ چھڑکتے اپنا قلب و جان تھے
وہ رہے ساجدؔ قریبِ مصطفیٰ تھے بدر میں
وہ مجاہد ، وہ تھے غازی عِشق کی پہچان تھے



## ﴿114﴾

## حضرت سیّدنا سالم بن عمیر رضی اللہ عنہ

حضرتِ سالم کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رفاقت مِل گئی
شرفِ صحبت مِل گیا ہر اِک سعادت مِل گئی
بدر میں جانے کا اُن کو شوق، بے پایاں مِلا
ساجدؔ اُن کو آیتِ قُرآں سے رفعت مِل گئی



## ﴿115﴾

## حضرت سیّدنا سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ

سائب نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قُربت سے ہے پائی اُونچی شان
عزم و یقیں کا بنے حوالہ حضرت سائب بن عثمان
حَبشہ کے بھی ہیں وہ مہاجر، بدر کے سآجد غازی بھی
جنگِ یمامہ میں سائب نے دین پہ واری اپنی جان



## ﴿116﴾

## حضرت سیّدنا سبرہ بن فاتک رضی اللہ عنہ

حضرت سَبُرہ غلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جانتے تھے وہ مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بدر میں سآجد لڑے کُفّار سے
چاہتے تھے وہ نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



## ﴿117﴾

## حضرت سیّدنا سراقہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت سراقہ ابنِ عمرو گنجِ عشق تھے
سرکارِ دوجہان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وہ جانثار تھے
قُربانِ دینِ حق ہوئے موتہ کی جنگ میں
ساجدؔ ہوئے وہ واصلِ پروردگار تھے



## ﴿118﴾

## حضرت سیدنا سراقہ ابن کعب رضی اللہ عنہ

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فِدائی تھے سراقہ ابنِ کعب
بارگاہِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں تھے باریاب
آشنائے رمزِ ایماں تھے وہ ساجدؔ اِس لیے
رَب نے کھولا اُن کی خاطر خُلد کا ہر ایک باب



﴿119﴾

## حضرت سیدنا سعد بن خولی رضی اللہ عنہ

حضرتِ سَعد کو ہر سعادت مِلی
شاہِ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے قُربت مِلی
اُن کو ہجرت کا ساجدؔ شرف ہے مِلا
ہے شہادت مِلی، کیسی عظمت مِلی



﴿120﴾

## حضرت سیدنا سعد بِن خولہ رضی اللہ عنہ

سَعد بن خولہ کرامت کا جہاں
اُن کی عظمت کے ہیں شاھد آسماں
اُن کی نُصرت کے لیے تھی بدر میں
رب نے ساجدؔ بھیجی فوجِ نُوریاں



## ﴿121﴾

## حضرت سیدنا سعد ابنِ خیثمہ رضی اللہ عنہ

سعد ابنِ خیثمہ تھے وہ سعید
میزبانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھے وہ رشید
اُن کو ساجدؔ تھا شہادت کا یقیں
بدر میں جاں دے کے جنّت لی خرید



## ﴿122﴾

## حضرت سیدنا سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ

سعد تھے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سچّے غُلام
عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تھے اِمام
اپنی جاں پیشِ شہِ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
اُن پہ ساجدؔ ہر گھڑی لاکھوں سلام



﴿123﴾

## حضرت سیّدنا سالم بن عبید رضی اللہ عنہ

محترم سالم ہوئے اِسلام میں ایمان میں
عشقِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھا رچا اِس قاریٔ قرآن میں
حفظِ قُرآں میں بھی ساجدؔ اُن کا تھا اعلیٰ مقام
خُوبیاں ہی خُوبیاں تھیں سالمِ ذیشان میں



﴿124﴾

## حضرت سیّدنا سعد ابن زَید رضی اللہ عنہ

سعد ابنِ زید کو اعلیٰ تریں رُتبہ مِلا
ناصرِ دینِ متیں وہ جاںنثارِ مصطفیٰ
بدر کا درپیش ساجدؔ جب ہُوا تھا معرکہ
مصطفیٰ پر ہونے قُرباں آئے تھے یہ ذُوالعُلیٰ



## ﴿125﴾

## حضرت سیّدنا سعد بن زید بن مالک اوسی رضی اللہ عنہ

سعد اوسی نے ہے پایا قُربِ شاہِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دیکھتے تھے روز و شب وہ رُوئے احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضیاء
سب کے سب غزوات میں سؔاجد نبی کے ساتھ تھے
خدمتِ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصِل ہوئی اُن کو بقاء



## ﴿126﴾

## حضرت سیّدنا سعد بن سعد رضی اللہ عنہ

سعد ابنِ سعد کو کیسی سعادت ہے مِلی
سیّد و سردارِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُنہیں نسبت مِلی
وہ فِدائے شاہِ بطحا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ ہمارے ہیں اِمام
اُن کو سؔاجد تھی نبی کی لذّتِ قُربت مِلی



## ﴿127﴾

## حضرت سیدنا سعد بن سہیل رضی اللہ عنہ

وہ سعد بن سہیل جانثار شاہِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
وہ عاشقانِ مصطفیٰ کے ہیں امیرِ کارواں
خدا کے دین کے لئے تھی ساؔجد اُن کی زندگی
فدائے شاہِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وہ ہو گئے ہیں جاوِداں



## ﴿128﴾

## حضرت سیدنا سعد بِن عبادہ رضی اللہ عنہ

سعد بن عبادہ کا مرتبہ نِرالا ہے
سعد کا تو گھر کا گھر سارا شان والا ہے
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایماں کا نُور ہے مِلا ساجدؔ
''ملکِ شام'' میں بانٹا آپ نے اُجالا ہے



﴿129﴾

## حضرت سیّدنا سعد بن عبید رضی اللہ عنہ

وہ حافظِ قُرآں تھے، وہ قارئِ قُرآں تھے
تھے سعد، سعادت مند آقا پہ وہ قُرباں تھے
وہ بدر کے غازی بھی ساجدؔ وہ حجازی بھی
وہ جانِ بہاراں تھے، اُلفت کا گلستاں تھے



﴿130﴾

## حضرت سیّدنا سعد بن عُتبہ رضی اللہ عنہ

سعد بِن عُتبہ غلامِ سیدِ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھے
شاہدِ حُسنِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مطلعِ اَنوار تھے
بدر میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے شانہ بشانہ وہ رہے
وہ تھے ساجدؔ ناصرِ دیں، خُلد کے حقدار تھے



﴿131﴾

## حضرت سیّدنا سَعد بِن معاذ رضی اللہ عنہ

ہے سعد بن معاذ کو مقامِ خاص مِل گیا
لِکھی جو اُن کی داستاں تو یوں لگا کہ دِل گیا
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کے واسطے تھے اشکبار ہو گئے
شہید جب ہوئے تو ساجدؔ عرشِ اعلیٰ ہِل گیا



﴿132﴾

## حضرت سیّدنا سُفیان بن نسر رضی اللہ عنہ

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں کامِل تھے حضرت سفیان
صدرِ نبی سے حاصل کرتے تھے نُور و فیضان
جان لُٹا دی بدر میں ساجدؔ خُلد میں پہنچے وہ
آئے اُن کے استقبال کو ، حُور و مَلک رضوان



## ﴿133﴾

## حضرت سیّدنا سَلمہ بن اسلم رضی اللہ عنہ

پائی سلمہ بن اسلم نے ربِ جہاں سے عظمت خاص
مسلم تھے، مومن تھے اُن کو مِلی تھی رب کی چاہت خاص
اعجازِ لمسِ آقا سے اُن کی چھڑی تلوار ہوئی
بدر میں شامل تھے وہ ساجدؔ یہ ہے مِلی سعادت خاص



## ﴿134﴾

## حضرت سیدنا سَلَمَہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حضرتِ سَلَمَہ نے حاصِل کر لیا اعلیٰ مقام
عشقِ شہ کا اُن کی قسمت میں ہُوا بھرپور جام
ابنِ ثابت، اُحد میں، سؔاجد رہے ثابت قدم
حق سے حاصل کر لیا ہے آپ نے شرفِ دوام



## ﴿135﴾

## حضرت سیّدنا سلمہ بن سلامہ رضی اللہ عنہ

حضرتِ سَلَمہ پہ رحمت ہو خُدا کی بے شُمار
دیں کے وہ سچّے سپاہی، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جاںنثار
برسرِ پیکار ساجدؔ وہ رہے تھے کُفر سے
اہلِ ایماں کی نظر میں وہ ہوئے عالی وقار



## ﴿136﴾

## حضرت سیّدنا سَلِیط بن قیس رضی اللہ عنہ

حضرت سَلِیط رونقِ بزمِ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں
عُشّاق کی نگاہ میں جلوؤں کا طُور ہیں
ساجدؔ فدائے سیّدِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں سَلِیط
اُن کی غُلامی کر رہے سب باشعور ہیں



## ﴿137﴾

## حضرت سیّدنا سُلَیم بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت سُلَیمؓ پر تھی نظر شاہِ دین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
صُحبت مِلی تھی اُن کو کریم و امین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
وہ نُصرتِ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ساجدؔ رہے سدا
کیسے بیاں ہو شان جِناں کے مکین کی



## ﴿138﴾

## حضرت سیّدنا سُلَیم ابنِ عَمَرو رضی اللہ عنہ

حضرت سُلَیم ابنِ عَمَرو واصلِ خُدا
عظمت کمال اُن کی نِرالا تھا حوصلا
ساجدؔ لُٹائی جاں ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سُلَیم نے
اُن کو عظیم مرتبہ رب نے کیا عطا



## ﴿139﴾

## حضرت سیّدنا سُلیم بن قَیس رضی اللہ عنہ

سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقام سے جب آشنا ہوئے
حضرت سُلَیم عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں فنا ہوئے
قُربِ رسولِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم غزوات میں مِلا
ساجدؔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عشق سے وہ پُرضیا ہوئے



## ﴿140﴾

## حضرت سیدنا سُلَیم بن ملحان رضی اللہ عنہ

حضرت سُلَیم کو مِلا قلبِ سلیم ہے
حصّے میں اُن کے آ گئی خُلدِ نعیم ہے
اُن کو مِلا ہے مرتبہ ساجدؔ شہید کا
ذات اُن کی ہر شرف میں ہی کمال و عظیم ہے



## ﴿141﴾

## حضرت سیّدنا سماک بن سَعد رضی اللہ عنہ

کُفر اور ظُلم و شِرک پر بیٹھی تھی جِن کی دھاک
وہ تھے صحابیِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضرتِ سماک
جان اپنی جانِ جاناں پہ ساجدؔ ہے کی نثار
کُہسارِ کُفر و شرک کو وہ کر گئے ہیں خاک



## ﴿142﴾

## حضرت سیّدنا سَہل بن حُنیف رضی اللہ عنہ

سَہل بڑے حسین تھے جمیل و پُر جمال تھے
صحابیؑ رسول تھے وہ صاحبِ کمال تھے
رفیقِ مُرتضیٰ تھے وہ فِدائی تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے
وہ ساؔجد و شہید تھے، جمال تھے جلال تھے



## ﴿143﴾

## حضرت سیّدنا سَہل بن قیس رضی اللہ عنہ

حضرت سَہل ہیں عزم و عزیمت کی داستاں
جاں دین پر لُٹا کے ہُوئے ہیں وہ جاوِداں
اَوصاف میں ، کمال میں ساجدؔ وہ فرد ہیں
راضی رہے ہیں اُن پہ سدا شاہِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



## ﴿144﴾

## حضرت سیّدنا سُہیل ابن عتیک رضی اللہ عنہ

حضرت سُہیل ابنِ عتیک عاشقوں کی جان
شامِل ہوئے وہ بدر کے غزوہ میں ذِی حَشم
ساجدؔ تھا اُن کو مِل گیا فیضانِ شاہِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
اہلِ وِلا کی نظروں میں ٹھہرے وہ مُحترم



## ﴿145﴾

## حضرت سیّدنا سہیل بن رافع رضی اللہ عنہ

وہ سہیل اللہ کے پیارے ، وہ فِدائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مسجدِ نبوی کا حصّہ بن گئی جِن کی زمیں
ساری جنگوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہ ساجدؔ رہے
حامیٔ شاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، عاشقوں میں بہتریں



## ﴿146﴾

## حضرت سیدنا سہیل بن بیضا رضی اللہ عنہ

جانثارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سہیل
بندۂ حق آشنا حضرت سہیل
مرکزہ وہ کرُّۂ اَنوار کا
میرے ساجدؔ مقتدا حضرت سہیل



## ﴿147﴾

## حضرت سیدنا سَواد بن یزید رضی اللہ عنہ

جو تھے کرتے روز و شب آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دید
مردِ میداں تھے سَواد ابنِ یزید
بدر میں اور اُحد میں شامل ہوئے
وہ تھے ساجدؔ وہ تھے حامد وہ حمید



## ﴿148﴾

## حضرت سیدنا سَواد بن غزیہ رضی اللہ عنہ

وہ بَنی نجّار سے خُوش بخت تھے حضرت سَواد
تھا سبق جن کو رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُلفت کا یاد
عاملِ خیبر مُعین و جانثارِ شاہِ دیں
ساجدؔ اُن کو دو سلامی وہ رہیں گے زِندہ باد



## ﴿149﴾

## حضرت سیّدنا سویبط بن حرملہ رضی اللہ عنہ

ہے سویبط کو عطا عظمت ہوئی
وہ مہاجر وہ ہیں شَیدائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اُن کو ساجدؔ ربِّ اکبر نے چُنا
تھی برائے دین اُن کی زندگی



## ﴿150﴾

## حضرت سیدنا شریک بن ابی حیسر رضی اللہ عنہ

حضرت شریک کو ہے مِلا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار
اُن کو کیا ہے قُربِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باوقار
وہ پاسدارِ عشق وہ غازی ہیں بدر کے
ساجدؔ رسولِ دہر کے سچّے وہ جانثار



# ﴿151﴾

## حضرت سیدنا شجاع بن وہب رضی اللہ عنہ

حضرت شجاع نُورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے غُلام
اُن کو مِلا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایماں کا نُوری جام
عشقِ سراجِ نُور میں وہ ہوگئے فنا
اللہ نے کیا تھا اُنھیں صاحبِ مقام



# ﴿152﴾

## حضرت سیّدنا شماس بن عثمان رضی اللہ عنہ

وہ اوّلیں مہاجرِ دینِ متین تھے
عشقِ نبی تھا آپ کے ایمان کی اَساس
ناموسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ لُٹا دی اُحد میں جاں
سَاجد شماس ہو گئے ہر امتحاں میں پاس



## ﴿153﴾

## حضرت سیّدنا صفوان بن وھب رضی اللہ عنہ

حاصل ہوئی رضائے نبی اُن کو بالیقیں
لُطفِ خُدائے پاک ہے صفوان پر ہُوا
وہ بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ساجدؔ فِدا ہوئے
ہر اہلِ ذوق و عِشق فِدا اُن پہ ہو گیا



## ﴿154﴾

## حضرت سیدنا صُہیب بن سِنان رومی رضی اللہ عنہ

صُہیبِ رُومی کی شان و عظمت کی رفعتیں کون جان پائے
صُہیبِ رُومی نے دیں کی خاطر ہیں جاں پہ لاکھوں ستم اُٹھائے
غُلامی ساجدؔ ہوئی جو حاصل اُنہیں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی
اسی لیے سارے تاجداروں نے اُن کے آگے ہیں سر جُھکائے



## ﴿155﴾

## حضرت سیّدنا صیفی بن سواد رضی اللہ عنہ

اہلِ حق کے وہ ہیں رہبر اہلِ عِرفاں کی مُراد
شرفِ صُحبت سے مشرّف ہیں وہ صیفی بن سواد
اُن کے لب پر ذکر ساجدؔ ہر گھڑی رب کا رہا
اب بھی سب اہلِ محبّت کرتے ہیں صیفی کو یاد



## ﴿156﴾

## حضرت سیدنا ضحّاک بن حارثہ رضی اللہ عنہ

ضحّاک پر تھا لُطفِ خُدائے جہاں ہُوا
اُن کو غُلامی مِل گئی رب کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
ساجدؔ چنیدہ ہیں وہ فِدایانِ بدر میں
کیا بات ہے یہ آپ کے اعلیٰ نصیب کی



﴿157﴾

## حضرت سیدنا ضحّاک بن عَمر و رضی اللہ عنہ

ضحّاک خزرجی کی بھی کیا شان خُوب ہے
اُن کو مِلا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فیضان خُوب ہے
ناموسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وہ ساجدؔ تھے پاسباں
ایقان اُن کا خُوب ہے ایمان خُوب ہے



﴿158﴾

## حضرت سیدنا ضمرہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرتِ ضمرہ ابنِ عَمرو نے پائی شان کمالی ہے
عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اُن کے دِل کی دُنیا خوب اُجالی ہے
دیں کی خاطر جان لٹانا ساؔجد سیکھو ضمرہ سے
ضمرہ پر خوش اُن کا خدا ہے جو ہم سب کا والی ہے



## ﴿159﴾

# حضرت سیدنا طفیل ابنِ حارث رضی اللہ عنہ

طفیل ابنِ حارث کو ربِ جہاں نے طفیل اپنے پیارے کے عظمت عطا کی
شرف اُن کو ایمان کا رب نے بخشا، ہے ہجرت کی اُن کو سعادت عطا کی
وہ تھے ماہرِ حرب بھی وہ تھے جری، شجاعت میں ساجدؔ تھے کامل مکمل
اُنہیں نُورِ عرفان بخشا ہے رب نے کرامت عطا کی، فضیلت عطا کی



## ﴿160﴾

# حضرت سیّدنا طفیل ابنِ مالک رضی اللہ عنہ

طفیل ابنِ مالک شہِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیارے
طفیل ابنِ مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ستارے
غُلامی مِلی اُن کو ساجدؔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
غُلام اُن کے ہم ہیں وہ آقا ہمارے



## ﴿161﴾

## حضرت سیّدنا طفیل ابنِ نعمان رضی اللہ عنہ

طفیل ابنِ نعمان کی شان اعلیٰ
کہ جن پر ہے راضی مِرا کملی والا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
شہادت کا رُتبہ مِلا اُن کو سآجد
دیا جاں لُٹا کر ہے دیں کو سنبھالا



## ﴿162﴾

## حضرت سیّدنا طُلَیب ابنِ عمیر رضی اللہ عنہ

ہجرتِ حبشہ میں شامِل تھے طُلَیب ابنِ عمیر
دارِ ارقم میں تھی کی بیعت شہِ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
رہتے تھے ساجدؔ عبادت میں خدا کی رات دن
دی شہادت اپنے خُوں سے اعلیٰ تر کردار کی



## ﴿163﴾

## حضرت سیّدنا ابوحارث عبیدہ ابنِ حارث رضی اللہ عنہ

ابوحارث عبیدہ ابنِ حارث شان والے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ابنِ عمّ، حسیں ایمان والے ہیں
فصیلِ دین کی ساجدؔ حفاظت میں رہے ہر دم
شہیدِ بدر ہیں وہ تقویٰ و ایقان والے ہیں



## ﴿164﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن جَحش کی عزیمت کمال ہے
اُن کو مِلی ہر ایک سعادت کمال ہے
پُوری ہوئی دُعائے شہادت بصد کرم
ساجدؔ حیات خُوب ، شہادت کمال ہے



## ﴿165﴾

## حضرت سیّدنا عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ

حضرتِ عکاشہ بن محصن جری جرّار پر
رحمتیں ہوں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اُس حَسین شہکار پر
خُلد کے حقدار ہوں گے بِن دیئے ساجدؔ حساب
قُدسیوں کی ہے سلامی آپ کے کِردار پر



## ﴿166﴾

## حضرت سیدنا عقبہ بن ابی وھب رضی اللہ عنہ

خُوش نصیب و خُوش ادا و با اَدب
حضرتِ عقبہ پہ راضی پیارا رب
بدر کے غازی ہیں ساؔجد باکمال
پائی عظمت قُربِ احمد کے سَبب



﴿167﴾

## حضرت سیدنا عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ

حضرتِ عاصم کی عِصمت کا محافظ رَب ہوا
جِسم اُن کا بچ گیا اَشرار کے ہر وَار سے
رحمتیں اُن پہ ہوں ساجدؔ پیارے رب کی بے شُمار
دل ہیں مہکے اُن کی یادوں کی حَسیں مہکار سے



﴿168﴾

## حضرت سیدنا عاصم بن عدّی رضی اللہ عنہ

حضرت عاصم بن عدّی انصاری نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے خادم ہیں
بدر میں کُفر کو خاک چٹا کر اور بھی عزّ و شان مِلی
لُطفِ خُدا عاصم پہ ساؔجد لمحہ لمحہ بڑھتا ہے
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی رحمت اُن کو ہر لحظہ، ہر آن مِلی



## ﴿169﴾

## حضرت سیدنا عاصم بن عکیر مزَنی رضی اللہ عنہ

عاصِم مزَنی ہیں قِسمت کے دَھنی
اُن پہ رب کی رحمتیں ہوں بے شُمار
ساجدؔ اُن کے عِشق و اُلفت کو سلام
وہ تھے سچّے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جانثار



## ﴿170﴾

## حضرت سیدنا عاصم ابن قیس رضی اللہ عنہ

ہر فضیلت سے فزوں تر ہے فضیلت مِل گئی
عاصم ابنِ قیس کو ایماں کی دولت مِل گئی
ذکر اُن کا جب کیا ساؔجد ہوا اللہ خُوش
اِس وسیلہ سے ہی آقا کی بھی قُربت مِل گئی



## ﴿171﴾

## حضرت سیدنا عامر بن اُمیہ رضی اللہ عنہ

عامر انصاری شجاعت میں بہت تھے باکمال
طاعتِ شہ کی بدولت ہوگئے ہیں لازوال
ناصرِ دینِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وہ تھے ساجدؔ جانِ عشق
وہ بہادر وہ جری تھے وہ بنے آقا کی ڈھال



## ﴿172﴾

## حضرت سیدنا عامر بن بکیر رضی اللہ عنہ

حضرت عامر لیثی نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قُربت پائی ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُلفت کا صدقہ ہی ہر اِک عزّت پائی ہے
بدر میں سؔاجد تھی کُفّار کو دُھول چٹائی عامر نے
نبی سے مِلی دُعا ہے اُن کو رب سے جنّت پائی ہے



﴿173﴾

## حضرت سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

وہ مہاجر وہ مجاھد وہ نبی ﷺ کے جانثار
ہیں وہ عامر بن ربیعہ ذِی حشَم عالی وقار
طاعتِ سرکار ﷺ میں اپنی گزُاری زندگی
ربِ عالم کی ہو ساجدؔ اُن پہ رحمت بےشُمار



﴿174﴾

## حضرت سیدنا عامر ابنِ سعد رضی اللہ عنہ

عامر ابنِ سعد کو فَوز و سعادت مِل گئی
رحمۃً للعالمیں ﷺ کے در سے رحمت مِل گئی
اُن کو قُربِ حق بفیضِ سیّدِ عالم ﷺ مِلا
چُومے آقا ﷺ کے قدم تو اُن کو جنّت مِل گئی



﴿175﴾

## حضرت سیدنا عامر بن سَلَمہ رضی اللہ عنہ

حضرت عامر بن سَلَمہ پر رحمت رب نے کی ہے عام
بدر کے تین سو تیرہ میں ہے شامِل عامر کا بھی نام
سآجد اہلِ عِشق کو پیارے نبی کے عاشق سے ہے عشق
پیارے نبی کے پیار کے صدقے خُلد وہ پائیں گے انعام



﴿176﴾

## حضرت سیدنا عامر ابنِ فہیرہ رضی اللہ عنہ

ہیں عامر ابنِ فہیرہ غُلامِ شاہِ جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
خدا کے دین کی خاطر تھی وقف آپ کی جاں
ہوئے شہید تو قُدسی بڑھے سلامی کو
کسی کے حصّے میں سآجد یہ رُتبہ آیا کہاں



﴿177﴾

## حضرت سیّدنا عائذ بن ماعِص رضی اللہ عنہ

حضرت عائذ بن ماعِص انصاری عظمت والے ہیں
ہیں اہلِ اسلام میں اعلیٰ عزم و عزیمت والے ہیں
دین کی خاطر آپ نے ساؔجد جامِ شہادت نوش کیا
نسبتِ شہ سے حضرتِ عائذ خاص فضیلت والے ہیں



﴿178﴾

## حضرت سیّدنا عبّاد بن بِشُر رضی اللہ عنہ

حضرتِ عبّاد عبدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وہ رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں گدا
جب تلاوت تھی سُنی عبّاد سے
مرحبا ساجدؔ تھا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا



﴿179﴾

## حضرت سیّدنا عبّاد بن قَیس رضی اللہ عنہ

عبّاد ابنِ قَیس تھے انصاری خزرجی
کرکے غُلامی مصطفیٰ کی سُرخرو ہوئے
سؔاجد لُٹا کے جان رسالت مآب پر
عبّاد اہلِ عشق کی ہیں آبرو ہوئے



﴿180﴾

## حضرت سیّدنا عِبَادہ بن صَامِت رضی اللہ عنہ

حفظِ قُرآں کا جنہیں حاصِل ہوا شرفِ عظیم
وہ عِبَادہ ابنِ صامت میرے دِل میں ہیں مُقیم
اُن کے اَوصاف ومحاسن کیا ہوں ساجدؔ سے بیاں
تھے صحابہ کی جماعت میں مسلّم وہ فہیم



## ﴿181﴾

## حضرت سیدنا عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

ہے اللہ نے عظمت بخشی عبداللہ انصاری کو
دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حامی بن کر شان نرالی پائی ہے
بدر میں اُن کو پیارے ربِ نے ساجدؔ ہیں اعزاز دیے
مہرِ حرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلووں نے تو قسمت بھی چمکائی ہے



## ﴿182﴾

## حضرت سیدنا عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن جبیر کی قسمت تو دیکھئے
اُن کی رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُلفت تو دیکھئے
ربِّ جہاں سے کرلیا تھا سودا جان کا
ساجدؔ خریدی کیسے تھی جنّت تو دیکھئے



﴿183﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن جد رضی اللہ عنہ

پیارے عبداللہ بن جد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سچّا پیار کیا
بدر و اُحد میں آپ نے جان سے نُصرت کا اِظہار کیا
نبی سے پیار ہے ساؔجد جس کو اُس کی چاہت دل میں ہو
مومن وہ ہے جس نے محبّت کا دل سے اِقرار کیا



﴿184﴾

## حضرت سیدنا عبداللہ بن حمیر رضی اللہ عنہ

اپنی آنکھ سے عبداللہ نے نبی کے کئے نظارے ہیں
چاند ہے پیارا کملی والا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور عبداللہ تارے ہیں
ساجدؔ دین کی خاطر بدر میں دادِ شجاعت آپ نے دی
ہیں اصحابِ نبی میں شامل ، اللہ کے وہ پیارے ہیں



## ﴿185﴾

### حضرت سیدنا عبداللہ بن ربیع رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن ربیع کا رُتبہ عظیم ہے
قسمت ہے خُوب ، مِل گیا قلبِ سلیم ہے
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قُدوم سے نسبت جو ہوگئی
ساجدؔ خُدا کا مِل گیا لُطفِ عمیم ہے



## ﴿186﴾

### حضرت سیّدنا عبداللہ بن رَواحہ رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن رَواحہ ثناخوانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
حاصِل ہوا تھا آپ کو عرفانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
تھے دُشمنانِ شاہ کو دیتے وہی جواب
ساؔجد تھا اُن کو مِل گیا دامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



﴿187﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حضرتِ عبداللہ ابنِ زید عظمت کا نشاں
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جمع کر دیں آپ میں سب خوبیاں
شاملِ غزوات ساجدؔ وہ ہوئے دیں کے لیے
خواب میں اُن کو سُنائی پیارے رب نے تھی اذاں



﴿188﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن سُراقہ رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن سُراقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وفا شعار
عبدِ اِلٰہ ، دین کے سچّے تھے جانثار
سؔاجد قریشی عدوی تھے حق آشنا تھے وہ
اُن پر رسولِ دہر کی عظمت تھی آشکار



## ﴿189﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن سَلَمہ رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن سَلَمہ کو اِسلام کا رب نے نُور دیا
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عِشق دیا ہے جلوؤں کا اِک طور دیا
دین پہ ساجدؔ جان لُٹا کر نئ خُدا سے لے لو جان
نبی کے عاشقِ صادق نے ہے عشق کا یہ دستور دیا



## ﴿190﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن سہل صحابی انصاری کی اُونچی شان
وقف شہِ بطحا کی خاطر کردی عبداللہ نے جان
بدر میں بھی اعزاز مِلے ہیں ساجدؔ اُن کو اعلیٰ تر
راضی اُن پر ہُوا خُدا بھی ہے قُرآن میں یہ اعلان



## ﴿191﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن سہل بن عمرو رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن سہل مہاجر پر ہے رحمت اللہ کی
تھے مظلوم مگر وہ دل سے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قائل تھے
سب کی سب جنگوں میں پیارے نبی کی نُصرت آپ نے کی
ہر موقع پر کُفر کی رہ میں ہوتے آپ بھی حائل تھے



## ﴿192﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن طارق رضی اللہ عنہ

''حضرت عبداللہ بن طارق'' تھے ایمان میں کامِل تر
مصحفِ رُوئے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تھی رہتی اُن کی نظر
ساجدؔ اُن سے کرو محبّت گر ایمان کا دعویٰ ہے
وہ ہیں صحابی پیارے نبی کے کانِ وفا کے ہیں گوہر



﴿193﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن عامر بلوی رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن عامر بلوی کو دیں کی پہچان مِلی
کر کے غُلامی سرورِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُن کو اُونچی شان مِلی
بنے صحابی شاہِ جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُن کی عظمت دیکھو تو
ساجدؔ اُن سے پیار کیا تو رحمت ہر اِک آن مِلی



﴿194﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن عبداللہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خُوب نوازا ہے
حُسنِ ادب سے حُسنِ طلب سے لُطف خُدا کا پایا ہے
عبداللہ بن عبداللہ نے ساؔجد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کیا
اِسی لیے تو آپ کی اُلفت مومن کا سرمایا ہے



## ﴿195﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن مناف رضی اللہ عنہ

ابنِ مناف حضرتِ عبداللہ ذِی حشَم
بن کر غُلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ٹھہرے وہ محترم
ساجدؔ جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہو کے مستفید
وہ داستانِ عشق تھے کرتے رہے رقم



## ﴿196﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن حرام انصاری رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن عمرو کو ہے عظمت عطا ہُوئی
ساجدؔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عِشق کی دولت اُنہیں مِلی
کرتے فرشتے سایا تھے اُن پر پروں کے ساتھ
اللہ نے وَرائے حِجاب اُن سے بات کی



## ﴿197﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بِن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن قیس انصاری ایسا نُور نگینہ ہے
جس نے پایا پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیار کا خاص قرینہ ہے
اُس پر رحمت رب کی ساجدؔ خاص ہوئی تھی بدر کے دِن
عشقِ شہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں دیکھا اُن کا مرنا جینا ہے



## ﴿198﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ

عبداللہ جو عبدِ خُدا ہیں بزمِ نبی کے تارے تھے
طاعت ونسبتِ شاہِ اُمم سے اہلِ حرم کے پیارے تھے
راہِ جناں کے راہی ساجدؔ شاملِ اہلِ بدر تھے وہ
پیارے نبی کے سفر وحضر میں کرتے خُوب نظارے تھے



## ﴿199﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

عبداللہ ابنِ مخرمہ ہیں سابقین میں
کامِل تھے آپ عشق میں اِحیائے دین میں
جاں دے کے روزہ کر لیا اِفطار آپ نے
ساجدؔ اُٹھیں گے حشر کو وہ صائمین میں



## ﴿200﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

عِلم و عمل میں کامِل ہیں عبداللہ بن مسعود
حافظِ قُرآں ، عادِل ہیں عبداللہ بن مسعود
شاہِ زمن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اشک بہائے جب قُرآن سُنا
ساجدؔ اہلِ عشق کی منزل ہیں عبداللہ بن مسعود



## ﴿201﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن مظعون رضی اللہ عنہ

مومنِ صادق قرشی مہاجر ہیں عبداللہ بن مظعون
دیں کے لیے قربانی دے کر آپ نے حاصل کیا سکون
ساجدؔ اُن کے حُسنِ وفا پر میرے جان و دل قُربان
دیں کے بنے محافظ ایسے دیں بھی اُن کا ہے ممنون



## ﴿202﴾

## حضرت سیّدنا عبداللہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

ابنِ نُعمان عبداللہ کو عظمت دی ہے اللہ نے
قُربتِ شاہِ دیں کی بدولت رفعت دی ہے اللہ نے
ساجدؔ جان لُٹاؤں میں بھی عبداللہ کے قدموں پر
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے کی مجھ کو بھی اُلفت دی ہے اللہ نے



## ﴿203﴾

## حضرت سیّدنا عبدرب بن حق رضی اللہ عنہ

عبدِ رب پیارے عظیم المرتبت
وہ ہیں شاہِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جانثار
ساجدؔ اُن کو مِل گیا آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا قُرب
ابنِ حق ہیں دینِ احمد کی بہار



## ﴿204﴾

## حضرت سیّدنا عبدالرحمٰن بن جَبُر رضی اللہ عنہ

عبدالرحمٰن ابنِ جَبُر نے رُتبہ اعلیٰ پایا ہے
آپ نے ''کعب یہودی'' دُشمنِ دیں کا نام مٹایا ہے
اہلِ عرب میں کاتب بھی تھے غزوۂ بدر کے غازی بھی
کر کے غُلامی سرورِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نام اپنا چمکایا ہے



﴿205﴾

## حضرت سیّدنا عبدہ بن حسحاس رضی اللہ عنہ

وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابی وہ تھے پیارے جانثار
اُن کے خُوں سے رُوئے دیں پر خُوب آیا ہے نِکھار
جان دے کر خُلد کے ساجدؔ بنے حقدار وہ
عبدہٗ انصاری اہلِ عشق میں ہیں باوقار



﴿206﴾

## حضرت سیّدنا عبس بن عامر رضی اللہ عنہ

بدر میں تھے عبس دیں کی خاطر لڑے شان اعلیٰ مِلی
پاسِ ناموسِ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھا اُن کے قلب ونظر میں مکیں
ساجدؔ اُن کی غُلامی ہیں کرتے سبھی اولیاء اصفیاء
تھے عَبس جانثارِ شہِ انبیاء و کرم آفریں





## ﴿207﴾

## حضرت سیدنا عبید بن اوس رضی اللہ عنہ

حضرت عبید، عبدِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہُوئے
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ سے وہ پُرضیا ہُوئے
مقرن کا تھا لقب اُنہیں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیا
ساجدؔ عبید عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فنا ہُوئے

☆☆☆



## ﴿208﴾

## حضرت سیّدنا عبید بن تیہان رضی اللہ عنہ

حضرت عبید کو ہے مِلا مرتبہ عظیم
عاشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حامیِ دینِ خُدا ہوئے
عقبیٰ میں کی تھی بیعتِ سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ساجدؔ تھے بدر میں شہِ دیں پر فِدا ہُوئے

☆☆☆

## ﴿209﴾

## حضرت سیّدنا عبید بن زید رضی اللہ عنہ

خُوش مقدّر ، خُوش نظَر حضرت عبید
اہلِ دِل کے راہ بَر حضرت عبید
جاںنثاری میں تھے ساجدؔ پیش پیش
حق شناس و حق نِگر حضرت عبید



## ﴿210﴾

## حضرت سیّدنا عبید بن ابی عبید رضی اللہ عنہ

ابنِ ابی عبید شہِ دیں کے ہیں غُلام
اہلِ وفا عبید کا کرتے ہیں اِحترام
سرشارِ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، ناصر وہ دین کے
اُن کی وفا کو کرتے ہیں سب مومنیں سلام



## ﴾211﴿

# حضرت سیّدنا عِتُبان بن مالک رضی اللہ عنہ

جاں نثارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں حاملِ فیضان ہیں
بدر کے غزوہ میں بھی شامل ہوئے عِتُبان ہیں
اُن پہ رب کی رحمتیں ہیں لحظہ لحظہ ہو رہیں
صاحبانِ عِشق کی عِتُبان پیارے جان ہیں



## ﴾212﴿

# حضرت سیّدنا عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

حضرت عتبہ ابنِ ربیعہ کو ہے حاصِل نُور ہُوا
عِشقِ کی ایک تجلّی سے دل جن کا رشکِ طُور ہُوا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرفِ صحبت ساؔجد حاصل ہُوا ہے عتبہ کو
اُن سے اُلفت رکھنے والا ہے واللہ مغفور ہوا



﴿213﴾

## حضرت سیّدنا عتبہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

عتبہ بن عبداللہ پر ہے رب کی رحمت عام
اہلِ بدر کی پاک صفوں میں آیا اُن کا نام
اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ساؔجد تمغہ پایا ہے
سرورِ دیں کا قُرب مِلا ہے ہو گئے خُوش انجام



﴿214﴾

## حضرت سیدنا عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ

حضرت عتبہ بن غزوان کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پہچان مِلی
جنّت اُن کا ہوئی مقدّر قُرآنی بُرہان مِلی
وہ سابق ہیں وہ ہیں مہاجر، بدر میں پہنچے مکہ سے
ساجدؔ خاص وقار مِلا ہے اُن کو اُونچی شان مِلی



**﴿215﴾**

## حضرت سیّدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ

حضرتِ عثماں ابو سائب غلامِ شاہِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
بدر میں دیں کی حفاظت کے لئے حاضر ہوئے
ساجدؔ اُن کو ہمنشینی مِل گئی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
قُربِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بدولت ناظِر و باصِر ہوئے



**﴿216﴾**

## حضرت سیّدنا عدّی بن زغبا رضی اللہ عنہ

حضرتِ عدّی شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غُلام
چُوم کر آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدموں کو ہوئے وہ شاد کام
ساری جنگوں میں محافظ وہ رہے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے
اُن کو ساجدؔ مومنیں سب پیش کرتے ہیں سلام



## ﴿217﴾

## حضرت سیدنا عصمہ بن حصین رضی اللہ عنہ

حضرت عصمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حامی، رسمِ وفا سے تھے آگاہ
پیارے نبی پر جان لُٹانے کی تھی اُن کے دِل میں چاہ
ہر مومن سو جان سے ساؔجد اُن کے عشق پہ ہے قُرباں
اُن سے پیار جو کر لے اُس کے دفتر سے ہوں ختم گناہ



## ﴿218﴾

## حضرت سیّدنا عصیمہ اشجعی رضی اللہ عنہ

حضرت عصیمہ کو ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وِلا مِلی
قُربِ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مِل گیا، چشمِ عطا مِلی
ساجدؔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عشق میں وہ کاٹتے تھے شام
اس کا صلہ عصیمہ کو صبحِ بقا مِلی



## ﴿219﴾

## حضرت سیّدنا عطیّہ بن نویرہ رضی اللہ عنہ

حضرت عطیّہ کو ہے مِلا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار
شامِل ہوئے وہ بدر کے غزوہ میں ذی وقار
ساؔجد وہ فَاذْكُرُوْنِيْٓ پر کرتے رہے عمل
عُشّاق کرتے ذکرِ عطیّہ ہیں بار بار



## ﴿220﴾

## حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بِن عامِر کو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار مِلا
جن کے تھے مشتاق پیمبر اُن کا ہے دیدار مِلا
ساجدؔ بدر میں قُرب مِلا ہے اُن کو شاہِ بطحا کا
اُن کے صدقے اہلِ حَرم کو عشقِ شہِ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِلا



## ﴿221﴾

## حضرت سیّدنا عقبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ

حضرتِ عقبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جانثار
بدر کے غزوہ میں تھے شامِل ہوئے
اُن کو ساجدؔ قُربِ احمد مِل گیا
ہر شرف کے آپ ہیں حامِل ہوئے



## ﴿222﴾

## حضرت سیّدنا عمّار بن یاسر رضی اللہ عنہ

دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جان لُٹانے کا جذبہ عمّار میں تھا
ملیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاص دُعائیں عمّار ابنِ یاسر کو
سؔاجد فِئَۃَ بَاغِیَہ قتل کرے گی اے عمّار تجھے
پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پہلے خبر دی عِشق ووفا کے پیکر کو



## ﴿223﴾

## حضرت سیدنا عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ

حضرت عمارہ نے پایا ہے فیضِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لَیۡلَۃُ الۡعُقۡبٰی میں بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
وہ زیارت کرتے تھے صبح و مَسا سرکار کی
ایسی ساجدؔ مِل گئی قُربت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی



## ﴿224﴾

## حضرت سیدنا عمارہ بن زیاد رضی اللہ عنہ

حضرتِ عمّارہ اصحابِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں باکمال
اِستقامت اور عِشق شاہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تھے بے مثال
ہے اُحد میں جاں لٹائی آپ نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
دُشمنوں کے سامنے ساجدؔ بنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈھال



## ﴿225﴾

# حضرت سیدنا عمرو بن ایاس رضی اللہ عنہ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے غلامی جن کو آئی دِل سے راس
عاشقوں کے پیش رَو ہیں وہ عمرو ابنِ ایاس
ساجدؔ اُن کی عظمتیں کیسے بیاں کر پائیں ہم
جو نگہباں دین کے تھے جو رہے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس



## ﴿226﴾

# حضرت سیّدنا عمرو بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

عمرو ابنِ ثعلبہ کو رب کی رحمت مِل گئی
حُبِّ شاہِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاص دولت مِل گئی
اُن کے سر پر ہاتھ جب ساجدؔ رکھا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے
خُوب برکت مِل گئی ، اعلیٰ سعادت مِل گئی



## ﴿227﴾

## حضرت سیدنا عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ

لُطفِ رب سے ہوگیا جب رابطہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے
عَمرو کو حاصل ہوا جامِ بقا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے
ہے متاعِ جان ساؔجد عَمرو نے کردی فِدا
اللہ اللہ کی ہے کیا سچّی وفا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے



## ﴿228﴾

## حضرت سیّدنا عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ

عمرو ابنِ حارث مہاجر قریشی کو حاصل نبی کی غُلامی ہوئی ہے
رسولِ خدا نے نوازا ہے اُنکو عطا اُن کو عظمت دوامی ہوئی ہے
ابو نافِع پر کرم ہے یہ ساؔجد مِلی اُنکو ہجرت کی اعلیٰ سعادت
نبی کی معیّت مِلی بدر میں ہے عطا آپ کو نیک نامی ہوئی ہے



﴿229﴾

## حضرت سیدنا عمرو بن سراقہ رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو کریم تھے وہ گنجِ عشق تھے
سرکارِ دو جہان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وہ جانثار تھے
جامِ شہادت آپ نے موتہ میں تھا پیا
ساؔجد ہوئے وہ واصلِ پروردگار تھے



﴿230﴾

## حضرت سیدنا عمرو بن ابی سرح رضی اللہ عنہ

حضرت ابو سعید عمرو نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سچّا پیار کیا
ہر قُربانی دے کر اپنے عشق کا ہے اظہار کیا
ہر غزوہ میں وہ تھے ساجدؔ پیارے نبی کے ساتھ رہے
ظاہر آپ نے دُنیا پر ہے مومن کا کردار کیا



﴿231﴾

## حضرت سیدنا عمرو بن طلق رضی اللہ عنہ

عَمرو بن طلق پر کرم ہے خُدا کا
اُنھیں قُرب حاصل ہُوا مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا
وہ ہیں بَدری کیسی سعادت ہے سآجد
مِلا تمغہ اُن کو خُدا کی رضا کا



﴿232﴾

## حضرت سیدنا عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ

عمرو بن قیس انصاری سے خُوش تھے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نسبت سے وہ اِکرام والے ہیں
معیّت بدر میں سآجد نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مِل گئی اُن کو
نرالے عشق والے ہیں حسیں انجام والے ہیں



﴿233﴾

## حضرت سیّدنا عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ

مِلا ہے شرفِ صحبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شان تو دیکھو
عمرو ابنِ معاذ انصاری عظمت کا ہمالہ ہیں
رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدموں کو ساجدؔ چُومنے والے
وفاداری میں کامِل ہیں عقیدت کا حوالہ ہیں



﴿234﴾

## حضرت سیدنا عمرو بن معبد رضی اللہ عنہ

عمرو ابنِ معبد وہ عبدِ خدا ہیں ، عطا ہی عطا ہیں
بصد شوق جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر فِدا ہیں، عطا ہی عطا ہیں
بیاں اُن کی عظمت کروں کیسے ساجدؔ، وہ اعلیٰ وہ برتر
وہ میرے تخیّل کی حَد سے وریٰ ہیں، عطا ہی عطا ہیں



## ﴿235﴾

## حضرت سیدنا عمیر بن عامر رضی اللہ عنہ

عمیر ابنِ عامر فِدائے نبی ﷺ ہیں
غُلام رسولِ خدا ﷺ خزرجی ہیں
بنے بدر میں بدرِ کامل ﷺ کے ساتھی
وہ ساجدؔ ہمارے لیے روشنی ہیں



## ﴿236﴾

## حضرت سیّدنا عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

عویم ابنِ ساعدہ کو اعلیٰ مرتبہ مِلا
ہوئے تھے وہ شریک دونوں بیعتوں میں لاشُبہ
ہر ایک جنگ میں رہے رسولِ حق ﷺ کے ہمقدم
ہے ساجدؔ اُن پہ ہر گھڑی کرم خدا کا ہو رہا



## ﴿237﴾

## حضرت سیدنا عیاض بن زہیر رضی اللہ عنہ

عیاض بن زہیر فیضیابِ شاہِ دین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں
غلامِ شاہِ انبیاء جہاں میں بہترین ہیں
مہاجر رہِ خُدا وہ ساؔجد اپنے مُقتداء
کریم ہیں عظیم ہیں وہ خُلد کے مکین ہیں



## ﴿238﴾

## حضرت سیدنا عصیمہ اسدی رضی اللہ عنہ

حضرت عصیمہ اسدی ہیں دینِ حق کے حامی
سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُن کو مِلی غُلامی
اللہ نے چُن لیا ہے ساجدؔ برائے احمد
کرتے ہیں پیش مومن اُن کو سبھی سلامی



## ﴿239﴾

## حضرت سیدنا عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر شاہِ عرب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غُلام ہیں
ذِی قدر ، ذِی وقار ہیں ، ذِی اِحتشام ہیں
نَوعُمری میں ہی دینِ متیں پر ہے واری جاں
ساجدؔ عمیر پا گئے عُمرِ دوام ہیں



## ﴿240﴾

## حضرت سیّدنا عوف بن حارث رضی اللہ عنہ

جنابِ عوف بن حارث وفا کا استعارہ ہیں
برائے نُصرتِ دیں بدر میں آئے تھے وہ پیارے
تھی خورشیدِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کرن اُن پر پڑی ساجدؔ
کرامت کے فلک کے بن گئے تھے آپ بھی تارے



﴿241﴾

## حضرت سیدنا عمیر بن حمام رضی اللہ عنہ

حضرت عمیر ابنِ حمام عاشقوں کی جاں
قسمت کے وہ دَھنی ہیں معید و سعید ہیں
ساجدؔ حیاتِ دائمی پائی عمیر نے
اِسلام کے یہ بدر میں پہلے شہید ہیں



﴿242﴾

## حضرت سیدنا عمیر بن حرام رضی اللہ عنہ

مِلا ہے عالی مرتبہ عمیر بن حرام کو
ہیں اہلِ عشق جانتے عمیرِ ذی مقام کو
بقائے دین کے لیے وہ ساؔجد آئے بدر میں
جہان کا سلام ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غُلام کو



## ﴿243﴾

### حضرت سیدنا عاقل بن بکیر رضی اللہ عنہ

عاقل کو درِ شاہ ﷺ کی حاصل تھی غُلامی
ناموسِ رسالت ﷺ پہ تھی جاں اپنی لُٹائی
ساجدؔ مِلی آقا ﷺ کی محبّت بھی وفا بھی
انعام میں اللہ سے جنّت بھی ہے پائی



## ﴿244﴾

### حضرت سیدنا غنام بن اوس رضی اللہ عنہ

حضرت غنام نجمِ رسالت مآب ﷺ ہیں
دیتے ہیں آج بھی وہ ہر اِک دل کو روشنی
ساجدؔ نصیر و ناصرِ دینِ رسول ﷺ ہیں
ہوتا ہے ذکر خادمِ سرکار آج بھی



## ﴿245﴾

## حضرت سیدنا فاکہ بن بشر رضی اللہ عنہ

حضرتِ فاکہ کو حاصِل ہے دَوام
عشق میں فائق ہے فاکہ کا مقام
آ گئے ساجدؔ ردائے لُطف میں
عِشق احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیا ''فاکہ'' نے جام



## ﴿246﴾

## حضرت سیّدنا فروہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

فروہ ابنِ عمرو انصاری کی عظمت واہ واہ
بیعتِ عقبیٰ میں وہ تھے ذی حَشم شامِل ہوئے
طاعتِ سرکار میں ساؔجد گُزاری زندگی
وہ بیاضی تھے ریاضی میں بھی تھے کامِل ہوئے



## ﴾247﴿

# حضرت سیّدنا قتادہ بنِ نعمان رضی اللہ عنہ

وہ قتادہ جن کو آقا ﷺ نے نوازا خُوب ہے
آنکھ بھی بخشی نبی ﷺ نے کر دی جنت بھی عطا
اُن کے لطفِ سجدہ پر راضی ہوئے ساجدؔ حضور ﷺ
اُن کی خاطر نُور لکڑی میں نبی ﷺ نے بھر دیا



## ﴾248﴿

# حضرت سیدنا قطبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

قطبہ بن عامر نبی ﷺ کی شان سے آگاہ تھے
سب کے سب غزوات میں سرکار ﷺ کے ہمراہ تھے
مومنِ صادق بھی تھے ساجدؔ وہ تھے عزّت مآب
مصطفیٰ ﷺ کے قدموں میں مرنے کی رکھتے چاہ تھے



﴿249﴾

## حضرت سیدنا قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ

حضرت قدامہ سابقُ الاسلام خُوب تر
اوّل مہاجرین میں سے تھے وہ مُقتدر
ساجدؔ رہِ جہاد پر وہ گامزن رہے
راضی تھے اُن پہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نازاں رہے عُمر رض



﴿250﴾

## حضرت سیدنا قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ

قیس ابنِ عمرو واصلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
ساؔجد عُشّاق کے رہبر و رہنما
بدر میں مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے محافظ بنے
تھا اُحد میں شہادت کا رُتبہ لیا



﴿251﴾

## حضرت سیدنا قیس بن محصن رضی اللہ عنہ

قیس بن محصن سمجھتے دین کے اسرار تھے
جاں لُٹانے کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تیّار تھے
جَاهَدُوْا پر وہ عمل کرتے تھے ساجدؔ شوق سے
اہلِ ایماں کے لیے اِک نُور کا مینار تھے



﴿252﴾

## حضرت سیدنا قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ

حضرت قیس نے عشقِ نبی میں حاصِل خوب کمال کیا
بدر میں پیارے نبی کی خاطر جان لٹانے آئے تھے
خُلد کے ساجدؔ طالب تھے وہ تلواروں کے سائے میں
ابنِ مخلّد بدر کے دن قسمت چمکانے آئے تھے



﴿253﴾

## حضرت سیدنا کعب بن جماز رضی اللہ عنہ

ابنِ جماز کعب صحابی عظیم ہیں
آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جانثار ہیں پیارے ندیم ہیں
ساجدؔ ہے اُن پہ لُطف رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا
جب ہی تو کعب حامِلِ خُلدِ نعیم ہیں



﴿254﴾

## حضرت سیدنا کعب بن زید رضی اللہ عنہ

کعب بن زید کو شان وعظمت مِلی ، ہر کرامت مِلی
شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے رفاقت مِلی ، ہر کرامت مِلی
عشقِ خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُن کو ساؔجد مِلا ، بالیقیں بے بہا
ہے شہادت مِلی ، ہر سعادت مِلی ، ہر کرامت مِلی



﴿255﴾

## حضرت سیدنا کناز بن حصین رضی اللہ عنہ

ابو مرثد کناز ابنِ حصین اعلیٰ ہیں اکرم ہیں
صحابی شاہِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے، مکرّم ہیں معظّم ہیں
ترانے گونجتے اب بھی ہیں سآجد اُن کے دُنیا میں
امیرِ اہلِ ایماں ہیں ، رفیقِ شاہِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں



﴿256﴾

## حضرت سیدنا لبدہ بن قیس رضی اللہ عنہ

لبدہ ابنِ قیس انصاری عظیم الشّان تھے
خزرجی انصاری تھے وہ عشق کی بُرہان تھے
تھے بہت بے تاب ساجدؔ جاں لُٹانے کے لیے
اُن کا جذبہ دیکھ کر نُوری سبھی حیران تھے



﴿257﴾

## حضرت سیدنا مالک بن ابی خولی رضی اللہ عنہ

تھے مالک بن ابی خولی مہاجر پیارے سُندر بھی
ہوئے جنت نشیں ٹھہرے وہ ہر عاشق کے رہبر بھی
جہاں کی نعمتیں ساؔجد ملیں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے
کریم آقا کی برکت سے بنا اُن کا مقدّر بھی



﴿258﴾

## حضرت سیدنا مالک بن رافع رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن رافع نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچّا پیار کیا
اُن کی خُوبیِ قسمت نے ہے اُمّت کا سردار کیا
ساجدؔ نجمِ شاہِ اُمم کی طلعت کوئی دیکھے تو
اپنے لہو سے بدر کے ذرّوں کو جس نے ضوبار کیا



## ﴿259﴾

## حضرت سیدنا مالک بن قدامہ رضی اللہ عنہ

ابنِ قدامہ مالکِ پر ہے خاص عنایت آقا ﷺ کی
عاشقِ صادق کو حاصل تھی خُوب رفاقت آقا ﷺ کی
ساجدؔ اُن پر لُطف ہوا ہے ہر دم کملی والے ﷺ کا
باعثِ عظمت اُن کا ٹھہری اعلیٰ نسبت آقا ﷺ کی



## ﴿260﴾

## حضرت سیدنا مالک بن نمیلہ رضی اللہ عنہ

حضرت مالِک غلام شاہِ دیں ﷺ
بدر میں سرکار ﷺ کے تھے ہمنشیں
اُن کی عظمت مجھ سے ہو ساجدؔ بیاں
فی الحقیقت یہ کبھی ممکن نہیں



## ﴿261﴾

## حضرت سیدنا مجذر بن زیاد رضی اللہ عنہ

حضرت مجذر انصاری کو عشق مِلا ، عرفانِ مِلا
جانِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے رب کی رحمت پائی تھی
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن کو ساجدؔ تھا آپ نے واصلِ نار کیا
اُحد کے دِن ناموسِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی جان لٹائی تھی



## ﴿262﴾

## حضرت سیّدنا محرز بن نضلہ رضی اللہ عنہ

حضرت محرز انصاری کو ہر فضل و اِکرام ملا
بدر کی جنگ میں شامِل ہوکر رب سے خاص اِنعام مِلا
ساجدؔ اُن کی عظمت پر تو شاہد رب کا قُرآں ہے
دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جان لٹا کر نئی حیات کا جام مِلا



## ﴿263﴾

# حضرت سیّدنا مدلج بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ

حضرت مدلج کو ہے شاہِ دین ﷺ کا سچّا پیار مِلا
نبی ﷺ کو اپنی آنکھ سے دیکھا، خُوب حَسیں کردار مِلا
ہر غزوہ میں شامِل ہو کر ساجدؔ خاص اعزاز مِلے
ہر ہر لمحہ حضرت مُدلج کو اُن ﷺ کا دیدار مِلا



## ﴿264﴾

# حضرت سیدنا مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ

ابو عبادہ ابنِ اثاثہ راہِ ہدیٰ کے راہی تھے
ہجرت دین کی خاطر کی تھی نبی کے خاص سپاہی تھے
ابو عبادہ کی عظمت پر ساجدؔ قُرباں جان مِری
اپنے لہو سے کُفر و جفا کی کرتے دُور سیاہی تھے



﴿265﴾

## حضرت سیدنا مسعود بن خالد رضی اللہ عنہ

حضرتِ مسعود بِن خالد کا اُونچا ہے مقام
پی لیا مسعود بن خالد نے تھا عِرفاں کا جام
رحمتِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں سے وہ لپٹے رہے
اِس لئے ساجدؔ زمانے میں ہے چمکا اُن کا نام



﴿266﴾

## حضرت سیدنا مسعود بن زید رضی اللہ عنہ

حضرتِ مسعود ابنِ زید کا دیکھو شرف
اُن کا دِل ہے گوہرِ ایمان کا یکتا صَدف
جانِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے ساجدؔ آپ سچّے جانثار
رحمتیں رب کی سدا آتی رہیں اُن کی طرف



﴿267﴾

## حضرت سیدنا مسعود بن سعد رضی اللہ عنہ

ہر سعادت مِل گئی مسعود ابنِ سعد کو
رب کی رحمت مِل گئی مسعود ابنِ سعد کو
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اُن کی ساجدؔ خاص نسبت کے طفیل
ہر فضیلت مِل گئی مسعود ابنِ سعد کو



﴿268﴾

## حضرت سیدنا معاذ بن ماعص رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ کو مِلا قربِ شہِ جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
امکان کی حدوں سے وریٰ اُن کی شان ہے
ساجدؔ غُلامی مِل گئی پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی
قُربان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہ ہوئی اُن کی جان ہے



## ﴿269﴾

## حضرت سیدنا معاذ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ بدر میں حق کے نقیب تھے
وہ با ادب تھے اِس لئے رب کے قریب تھے
بوجہل کو معاذ نے ڈالا تھا آگ میں
ساجدؔ وہ ظُلم اور جفا کے رقیب تھے



## ﴿270﴾

## حضرت سیدنا معاذ بن حارث رضی اللہ عنہ

غُلامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم معاذ ابنِ حارث
خُدا سے مِلی اُن کو عظمت دوامی
معاذ ابنِ حارث کو ساجدؔ جہاں میں
نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وسیلہ مِلی نیک نامی



## ﴿271﴾

## حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

تھا نام معاذ اُن کا اکرم تھے مکرّم تھے
قاری بھی وہ حافظ بھی ، عالِم تھے وہ اَعلم تھے
حاصِل تھی فقاہت بھی سَاجد وہ معلّم تھے
اصحابِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں وہ اعظم تھے معظّم تھے



## ﴿272﴾

## حضرت سیدنا معبد بن قیس رضی اللہ عنہ

معبد ابنِ قیس تھے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انصار میں
گُم ہوئے تھے سر بسر وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار میں
بدر میں بھی اُن کو قُربِ شاہِ عالم مِل گیا
ہیں وہ ساجدؔ ہر گھڑی اِک حلقہء انوار میں



## ﴿273﴾

## حضرت سیّدنا معتب بن قشیر رضی اللہ عنہ

معتب ابن قشیر پیارے ہیں
بزم سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ستارے ہیں
ساجدؔ اُن کی گواہی عالَم کو
دیتے قرآن کے سپارے ہیں



## ﴿274﴾

## حضرت سیّدنا معقل بن منذر رضی اللہ عنہ

حضرتِ معقل عزیمت کا نشاں
اُن کی عظمت کیسے ہو مجھ سے بیاں
ساجدؔ آئے بدر میں دیں کے لئے
نام اُن کا آج بھی ہے ضَوفشاں



## ﴿275﴾

## حضرت سیّدنا معن بن عدی رضی اللہ عنہ

معن ابنِ عدّی مہاجر صحابی
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مِلا پیار اُن کو
کوئی اُن کی عظمت کو چھو کیسے پائے
کیا رب نے ساجدؔ ہے سردار اُن کو



## ﴿276﴾

## حضرت سیّدنا معن بن یزید رضی اللہ عنہ

معن بن یزید کو مِلا ہے خاص مرتبہ
خدا نے دادا، نانا اُن کا دین کے لئے چُنا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیار کو معن تھے خوب جانتے
جو مانگا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ ساجدؔ اُن کو تھا مِلا



## ﴿277﴾

## حضرت سیّدنا معوّذ بن عمرو رضی اللہ عنہ

معوّذ ابنِ عَمرو جاںنثار شاہِ جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
ہے ذِکر اُن کا سکون و قرارِ زندہ دلاں
مِلی ہے مغفرتِ تامہ کی سند اُن کو
نثار اُن کے ہے قدموں پہ ساجدؔ اپنی جاں



## ﴿278﴾

## حضرت سیدنا معوّذ بن حارث رضی اللہ عنہ

معوّذ ابنِ حارث کو ملا ہے مرتبہ اعلیٰ
اُنہیں حاصل ہوا دیدار محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہے
معوّذ نے کیا فی النّار عمرو بوجہل کو ساؔجد
کیا یوں حق ادا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سچّی وفا کا ہے



## ﴿279﴾

## حضرت سیّدنا ملیل بن وبرہ رضی اللہ عنہ

ملیل ابنِ وبرہ ہیں بدری صحابی
اُنہیں شان و عظمت خدا نے عطا کی
ملیل ابنِ وبرہ پہ قُربان ساجدؔ
زیارت ہوئی ہے جنہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی



## ﴿280﴾

## حضرت سیدنا منذر بن قدامہ رضی اللہ عنہ

ہیں منذر بن قدامہ خادمِ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
برائے غلبہء دیں جنگ میں تشریف لائے تھے
فضائے بدر میں ساجدؔ نرالا نُور چھایا تھا
فرشتے آسماں سے آپ کی نصرت کو آئے تھے



## ﴿281﴾

## حضرت سیدنا مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

ابو اُسید جناب مالک پہ رب کی رحمت کی تھی ردا بھی
تھی اُنکے دل میں نبی کی اُلفت اُنہیں خدا کی ملی رضا بھی
جنابِ مالک کی عظمتوں کی گواہی آئی کتابِ حق میں
وہ عاشقِ شاہ انبیاء ہیں وہ ساجدؔ اپنے ہیں رہنما بھی



## ﴿282﴾

## حضرت سیدنا مالک بن عمرو رضی اللہ عنہ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان سے تھے باخبر
وہ ہوئے ''مالک'' ہماری جان کے
جانثارِ مصطفیٰ ساجدؔ تھے وہ
وہ تھے حامِل عشق اور عرفان کے



## ﴿283﴾

## حضرت سیدنا مبشر بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ

بدر کے غازی نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جانثار
ہیں مُبشّر دینِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بہار
وہ ہیں ساجدؔ عاشقِ سردارِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
اُن کو بخشا حق تعالیٰ نے وقار



## ﴿284﴾

## حضرت سیدنا محرز بن عامر رضی اللہ عنہ

محرز بن عامر انصاری پیارے نبی کے پیارے تھے
نظروں میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آکر اُمّت میں شہکار ہوئے
ساجدؔ واصلِ حق وہ ٹھہرے جنگِ اُحد میں خُوش اِکرام
یومِ اُحد وہ رب کی دوہری رحمت کے حقدار ہوئے



## ﴿285﴾

## حضرت سیّدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ

محمد بن مَسلمہ نے نرالی شان پائی ہے
وفا پیارے نبی ﷺ کی آپ کے حصّے میں آئی تھی
یہودی ’’ کعب بن اشرف‘‘ کیا فی النّار تھا ساجدؔ
زمانے کو محمد نے وفا اپنی دکھائی تھی



## ﴿286﴾

## حضرت سیّدنا مرثد بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ

تھے مرثد بن ابی مرثد مجاہد بھی بہادر بھی
وفادارِ نبی ﷺ تھے مومنوں کے کام آتے تھے
اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّار تھے ساجدؔ وہ رہبر تھے
سرِ میدان مرثد تیغ کے جوہر دِکھاتے تھے



﴿287﴾

## حضرت سیّدنا مسعود بن اوس رضی اللہ عنہ

مسعود ابنِ اوس عبادت پسند تھے
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غُلام تھے وہ ارجمند تھے
ثابت قدم تھے سارے مشاہد میں ساتھ تھے
ساجدؔ وہ عِشقِ شہ میں رہے فتح مند تھے



﴿288﴾

## حضرت سیّدنا مسعود بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

پہلے مُسلم دارِ اَرقم میں ہوئے مسعود ہی
سابقینِ دین کی اُن کو سند حق سے مِلی
ساجدؔ اُن کے ذکر سے کرتا ہوں میں رحمت کشید
اُن کے ذکرِ پاک سے دیتا ہوں دل کو روشنی



## ﴿289﴾

## حضرت سیّدنا معبد بن عباد رضی اللہ عنہ

معبد ابنِ عباد عبدِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اُن کو عظمت بڑی خُدا سے مِلی
وہ غُلامِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں
اُن کو ساجدؔ جناں وفا سے مِلی



## ﴿290﴾

## حضرت سیدنا معمر بن حارث رضی اللہ عنہ

حضرت معمر بن حارث کو عزّ و شرف ہے خاص مِلا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے پہچانا ہے پہلے قبولِ اسلام کیا
ہر غزوہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساجدؔ رہے معیّت میں ہیں وہ
معمر نے جان و مال کو آقا جی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کیا



## ﴿291﴾

## حضرت سیّدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ

تھے مصعبِ حَسین جانثارِ شاہِ دو جہاں ﷺ
قُدومِ مصطفیٰ ﷺ پہ ساری نعمتیں لُٹا گئے
اُحد کے وہ شہید ہیں مِلی ہے زندگی اُنھیں
وہ ساؔجد عشقِ مصطفیٰ ﷺ میں خُلدِ اعلیٰ پا گئے



## ﴿292﴾

## حضرت سیّدنا مِقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ

مِقداد سے کرتا ہے خُدا آپ محبّت
مِقداد کی قسمت پہ فرشتے بھی ہیں نازاں
سرکارِ دوعالم ﷺ کے فدائی بھی گدا بھی
مِقداد پہ ساجدؔ میں دِل و جان سے قُرباں



﴿293﴾

## حضرت سیّدنا منذر بن عَمرو رضی اللہ عنہ

حضرتِ منذر غلامِ سیدالثقلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قُرب سے وہ ہو گئے ہیں ارجمند
وہ شہیدِ دینِ حق ، ساجدؔ وہ اپنے رہنما
جان دے کر راہِ حق میں ہو گئے ہیں فتح مند



﴿294﴾

## حضرت سیّدنا منذر بن محمد رضی اللہ عنہ

ابو عبیدہ ابنِ محمد منذر کی ہے اُونچی شان
بدر و اُحد کے آپ ہیں غازی عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُن کی پہچان
بیرِ معونہ میں وہ رب کے دین پہ ہیں قُربان ہوئے
شوکتِ عشق پہ اُن کی ساجدؔ سب اہلِ ایماں قُربان



## ﴿295﴾

## حضرت سیّدنا مہجع بن صالح رضی اللہ عنہ

شہیدِ بدر مہجع نے نرالا مرتبہ پایا
یمن سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیار طیبہ میں اُنہیں لایا
عُمر کے آپ مولیٰ تھے ہمارے آپ رہبر ہیں
تھا ساجدؔ نُور ایماں نے اُنہیں کچھ ایسا چمکایا



## ﴿296﴾

## حضرت سیّدنا نضر بن حارث رضی اللہ عنہ

نضر ابنِ حارث غُلام نبی کو مِلی ہے رفاقت حبیبِ خدا کی
وہ بدری صحابی وہ انصاری اوسی زمانے میں ہے دُھوم اُن کی وِلا کی
کرم اُن پہ تھا خاص ربِ جلی کا اُنہیں نورِ عرفان حاصل ہوا تھا
رسولِ خدا کے تھے ساؔجد فدائی، خدا نے اُنہیں تھی شہادت عطا کی



## ﴿297﴾

## حضرت سیدنا نعمان بن عصر رضی اللہ عنہ

حضرتِ نعمان ابنِ عصر کی عظمت نہ پوچھ
حضرتِ نعمان ہیں پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شاہکار
نُصرتِ دیں میں ہمیشہ وہ تھے ساجدؔ پیش پیش
جان کر دی آپ نے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پر نثار



## ﴿298﴾

## حضرت سیدنا نعمان بن ابی خزمہ رضی اللہ عنہ

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچّی تھی وفا اُن میں
ہے ابنِ ابی خزمہ نعمان کا کیا کہنا
ہر غزوہ میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ جان چھڑکتے تھے
نعمان کے ساؔجد پر فیضان کا کیا کہنا



## ﴿299﴾

## حضرت سیّدنا نعمان بن سنان رضی اللہ عنہ

سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غُلام تھے نعمان بن سنان
دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے واسطے تھی وقف اُن کی جان
ساجدؔ وہ آئے بدر میں پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ
قُرآن میں بیان کی اللہ نے اُن کی شان



## ﴿300﴾

## حضرت سیّدنا نعمان بن عمرو رضی اللہ عنہ

عمرو بن رفاعہ کے لختِ جگر ہیں
ہیں آقا ہمارے بڑے معتبر ہیں
کی نعمان نے بیعتِ عقبیٰ ساجدؔ
ہر اہلِ وفا کے بنے راہ بَر ہیں



## ﴿301﴾

## حضرت سیدنا نعمان بن عبد عمرو رضی اللہ عنہ

شاھدِ بدر و اُحد ذیشان ہیں
ابنِ عبدِ عمرو وہ نعمان ہیں
شان و عظمت اُن کی ساجدؔ دیکھئے
جان و دل سے آقا پر قُربان ہیں



## ﴿302﴾

## حضرت سیدنا نوفل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حضرت نوفل بن عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خاص غُلام ہوئے
اُن کو حاصِل ربِ جہاں سے اعلیٰ تر انعام ہوئے
ساجدؔ اُن کی عظمت دیکھو مشہدِ بدر میں حاضر تھے
بنے سپاہی پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حامئ دین اسلام ہوئے



﴿303﴾

## حضرت سیّدنا نعمان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

نعمان ابنِ مالک عزّ و شرف میں اعلیٰ
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غُلامی اُن کو عطا ہوئی تھی
ساجدؔ پناہ دیتے جو بھی غریب آتا
کیا خُوب نیک نامی اُن کو عطا ہوئی تھی



﴿304﴾

## حضرت سیدنا وَاقد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

دارِ اَرقم میں قبول اسلام واقد نے کیا
گھر تھا چھوڑا دین کی خاطر مہاجر تھے ہوئے
قتل پہلا دُشمنِ دیں آپ ہی نے تھا کیا
کیا کہوں واقد کو کیا کیا مرتبے ساجدؔ ملے



## ﴾305﴿

## حضرت سیدنا ودفہ بن ایاس رضی اللہ عنہ

حضرتِ ودفہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غُلام
ہر غُلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہیں اِمام
نُصرتِ دیں کرتے وہ ساجدؔ رہے
آپ کے ہوں عشق پر لاکھوں سلام



## ﴾306﴿

## حضرت سیّدنا ودیعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت ودیعہ رُشد و ہدایت کی کان ہیں
ہر عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے رہبر ہیں باکمال
ساجدؔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قُرب نے چمکا دیا اُنہیں
عظمت بیان اُن کی ہے کرنا بہت محال



## ﴿307﴾

## حضرت سیّدنا وہب بن ابی سرح رضی اللہ عنہ

حضرت وہب قریشی فہری نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عاشقِ زار ہوئے
نبی کے قدموں میں جب آئے عَرب میں تھے شہکار ہوئے
دین کے خاص سپاہی ساجدؔ وہ ہیں نجمِ بزمِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
ہر اِک دُشمنِ دین کی خاطر حق کی وہ تلوار ہوئے



## ﴿308﴾

## حضرت سیدنا وہب بن سعد رضی اللہ عنہ

وہب ابنِ سعد کو رب کی رضا حاصل ہوئی
سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُن کو دُعا حاصل ہوی
غزوۂ موتہ میں ساجدؔ جاں لُٹائی دین پر
خُلد بھی حاصل ہوئی اُن کو بقا حاصل ہوئی



## ﴿309﴾

## حضرت سیدنا ہانی بن نیار رضی اللہ عنہ

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیارے ہیں ہانی ابنِ نیار
خدا کا لُطف و کرم آپ پہ ہے بے انداز
قدومِ شاہ میں ساجدؔ گزاری اپنی حیات
غُلامِ شاہ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں یہ ہے اُن کا ناز



## ﴿310﴾

## حضرت سیدنا ہبیل بن وبرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابنِ وبرہ کو ہے رب کا اعلیٰ دین مِلا
عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں وہ کامل تھے قلب تھا اُنہیں حَسین مِلا
بدر میں بھی شامل تھے ساجدؔ پیارے نبی کے شیر جواں
ہر عاشق ہے ابنِ وبرہ کی کرتا تحسین مِلا



## ﴿311﴾

## حضرت سیدنا ہلال بن المعلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ

ہلال ابنِ مُعلیٰ شاہِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تارے ہیں
وفادارِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں مومنوں کو جاں سے پیارے ہیں
شہادت بدر میں ساجدؔ مِلی کیا بات ہے اُن کی
ہلال ابن مُعلّیٰ پر فِدا عشاق سارے ہیں



## ﴿312﴾

## حضرت سیدنا یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ

شام سے سُوئے سحر جب ابنِ اخنس آ گئے
اُن کا طیبہ آنا ٹھہرا اُن کی عظمت کی دلیل
ساجدؔ اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدموں پہ واری اپنی جان
وہ شہیدِ بدر پیارے عِشق میں تھے بے مثیل



﴿313﴾

## حضرت سیدنا یزید بن حارث رضی اللہ عنہ

یزید ابنِ حارث کو عظمت مِلی ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غُلامی سے عزّت مِلی ہے
وہ انصاری ساجدؔ وہ عاشق وہ رہبر
شہادت مِلی اُن کو جنّت مِلی ہے



﴿314﴾

## حضرت سیدنا یزید بن خدارہ رضی اللہ عنہ

یزید ابنِ خدارہ وہ پیارے انصاری
رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ساجدؔ وفا میں کامِل تھے
اُنہیں غُلامیِ شاہِ جہان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حاصل تھی
وہ جنگِ بدر میں آقا کے ساتھ شامِل تھے



﴿315﴾

## حضرت سیدنا یزید بن رقیش رضی اللہ عنہ

تھے مہاجر دین کے حضرت یزید ابنِ رقیش
اُن پہ رب کی رحمتیں ہوں اُن کی اُونچی شان ہے
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے وہ بدر میں شامل ہوئے
اُن کی ساؔجد عظمتوں پر آیتِ رحمان ہے



﴿316﴾

## حضرت سیّدنا یزید بن منذر رضی اللہ عنہ

یزید ابنِ منذر کو بخشا خُدا نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُلفت کا اعلیٰ خزانہ
ہوئے بیعتِ عقبیٰ میں آپ شامل ہو کیا آپ کی عظمتوں کا ٹھکانہ
رسولِ خدا کے تھے سچے فِدائی زمانے کے سلطان اُن کے گدا ہیں
یزید ابنِ منذر کی عظمت کا ساؔجد جہاں میں جناں میں ہے گونجا ترانہ



# تاثرات

## کہنہ مشق شاعر محترم جناب **کوثر علی** صاحب

محترم المقام جناب علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے حبِ رسول کی جو پنیری لگائی ہے تن آور درخت بن چکی ہے۔ اصحابِ بدر کی تحمید و ثنا ان کا فرزندِ ارجمند محمد لطیف ساجد ہی نہیں کر رہا دو عالم کی فضا اس کی ہم نوا ہے۔ یہ قطعات جو علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے گھر میں تخلیق ہوئے پورے شہرِ نعت کی آواز ہے۔ یہ مکمل طور پر شہرِ نعت کے نمائندہ ہیں۔ علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان معلوم نہیں کتنی نسلوں تک چلے اس کو فنا نہیں۔

ہر گز نمیرَد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

یہ اللہ کے مقبولانِ بارگاہ کی توصیف و ثنا ہے پہلی ثنا سورہ انفال میں اللہ رب العزت نے نازل فرمائی تھی اس کے بعد تو قندِ مکرر ہے ان اصحابِ بدر کی ثناء کا اجر بھی رب العزت ہی دے گا۔ میں اصحابِ بدر کے ان محامد کو نعت میں ہی شمار کرتا ہوں۔ باری تعالیٰ ان اصحاب کا ذکر کرنے ذکر لکھنے اور ذکر سنانے کی توفیق ہر عاشق رسول کو مرحمت فرمائے اور یقین رکھے کہ اس کا اجر بہت زیادہ ہے۔

نعت کا اجر خدا جانے کیا کیا رکھ دے اور انعام بھی بخشش کے علاوہ رکھ دے
عین ممکن ہے کہ اے تشنۂ کوثرؔ وہ کریم حشر کے روز ترے سامنے دریا رکھ دے

کوثر علی، فیصل آباد

**0321-9658585**

15-04-2024